وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

21

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰي رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰي عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں بیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ اکیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

نومبر 2021ء

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ
تو پڑھ	جو	وہ وحی کی گیا	تیری طرف	سے	کتاب	اور	تو قائم کر	نماز

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

تُو کتاب میں سے، جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے، پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر۔

اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ
یقیناً	نماز	وہ روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور	ناپسندیدہ بات

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ

یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔

وَ	لَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ
اور	یقیناً ذکر	اللہ	سب سے بڑا	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿46﴾

اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ
اور	نہیں	تم بحث کرو	اہل	کتاب	مگر	اس کے ساتھ جو	وہ	بہترین

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر اُس (دلیل) سے جو بہترین ہو

اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِيْٓ
سوا	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	ان میں سے	اور	تم کہو	ہم ایمان لائے	اس کے ساتھ جو

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ

سوائے اُن کے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا ہو۔ اور (اُن سے) کہو کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر جو

اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ	اِلٰـهُنَا	وَ	اِلٰـهُكُمْ	وَاحِدٌ
وہ اتارا گیا	ہماری طرف	اور	وہ اتارا گیا	تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور	تمہارا معبود	ایک

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ وَاحِدٌ

ہماری طرف اتارا گیا اور اُس پر (بھی) جو تمہاری طرف اتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے

وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ
اور	ہم	اس کے لئے	فرمانبردار (جمع)	اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (47) وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ

اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔اور اسی طرح ہم نے

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
تیری طرف	کتاب	پس وہ لوگ جو	ہم نے انہیں دی	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ

تیری طرف کتاب اتاری۔پس وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں

وَ	مِنْ	هٰٓؤُلَاۗءِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا	يَجْحَدُ
اور	سے	یہ (جمع)	جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	وہ انکار کرتا ہے

وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ

اور ان (اہلِ کتاب) میں سے بھی (ایسا گروہ) ہے جو اس پر ایمان لاتا ہے۔اور ہماری آیات کا انکار

بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ
ہماری آیات کا	سوا	کافر (جمع)	اور	نہیں	تو تھا	تو پڑھتا ہے	اس سے پہلے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ (48) وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

کافروں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔اور تُو اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتا تھا

مِنْ	كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ
سے	کتاب	اور	نہیں	تو اسے لکھتا ہے	تیرے داہنے ہاتھ کے ساتھ	تب	ضرور وہ شک میں پڑ گیا	جھوٹ بولنے والے

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ (49)

اور نہ تُو اپنے داہنے ہاتھ سے اُسے لکھتا تھا۔اگر ایسا ہوتا تو جھٹلانے والے (تیرے بارہ میں) ضرور شک میں پڑ جاتے۔

بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
بلکہ	وہ	آیات	کھلی کھلی	میں	سینے	وہ لوگ جو	وہ دیئے گئے	علم

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ

بلکہ یہ وہ کھلی کھلی آیات ہیں جو اُن کے سینوں میں (درج) ہیں جن کو علم دیا گیا

وَ	مَا	يَجۡحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الظّٰلِمُوۡنَ
اور	نہیں	وہ انکار کرتا ہے	ہماری آیات کا	مگر	ظلم کرنے والے

وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿50﴾

اور ہماری آیات کا انکار ظالموں کے سوا اور کوئی نہیں کرتا۔

وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	لَآ	اُنۡزِلَ	عَلَيۡهِ	اٰيٰتٌ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ
اور	انہوں نے کہا	کیوں	نہ	وہ اتارا گیا	اس پر	آیات	سے	اس کا ربّ

وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ

اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ اُس پر اُس کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانات اُتارے گئے۔

قُلۡ	اِنَّمَا	الۡاٰيٰتُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ
تو کہہ دے	محض	آیات	پاس	اللہ	اور	محض	مَیں	ڈرانے والا	کھلا کھلا

قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿51﴾

تُو کہہ دے کہ نشانات تو محض اللہ ہی کے پاس ہیں اور مَیں تو محض ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ	اَنَّآ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ	يُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ
کیا وہ ان کے لئے کافی نہیں ہوا	کہ ہم	ہم نے نازل کیا	تجھ پر	کتاب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر

اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ ؕ

کیا (یہی) اُن کے لئے کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر ایک کتاب اتاری ہے جو اُن پر پڑھی جاتی ہے

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَرَحۡمَةً	وَّ	ذِكۡرٰى	لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ
یقیناً	میں	یہ	ضرور رحمت	اور	نصیحت	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿52﴾

ع 5 7 1

اور یقیناً اس میں ایمان لانے والی قوم کے لئے ایک بڑی رحمت بھی ہے اور بہت بڑی نصیحت بھی۔

قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيۡنِىۡ	وَ	بَيۡنَكُمۡ	شَهِيۡدًا
تو کہہ	وہ کافی ہوا	اللہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	گواہ

قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ۚ

تُو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے۔

یَعۡلَمُ	مَا	فِیۡ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا
وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے

یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ لوگ

بِالۡبَاطِلِ	وَ	کَفَرُوۡا	بِاللّٰہِ	اُولٰٓئِکَ	ہُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ
باطل پر	اور	انہوں نے کفر کیا	اللہ کا	یہی	وہ	نقصان اٹھانے والے

بِالۡبَاطِلِ وَکَفَرُوۡا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿53﴾

جو باطل پر ایمان لے آئے اور اللہ کا انکار کر دیا یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ	یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ	بِالۡعَذَابِ	وَ	لَوۡ	لَاۤ	اَجَلٌ	مُّسَمًّی
اور	وہ تجھ سے جلدی طلب کرتے ہیں	عذاب کو	اور	اگر	نہ	مدت	معین

وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی

اور وہ تجھ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اور اگر معیّن مدت مقرر نہ ہوتی

لَّجَآءَہُمُ	الۡعَذَابُ	وَ	لَیَاۡتِیَنَّہُمۡ	بَغۡتَۃً	وَّ	ہُمۡ	لَا	یَشۡعُرُوۡنَ
وہ ضرور ان کے پاس آیا	عذاب	اور	ضرور وہ ان کے پاس آئے گا	اچانک	اور	وہ	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

لَّجَآءَہُمُ الۡعَذَابُ ؕ وَلَیَاۡتِیَنَّہُمۡ بَغۡتَۃً وَّہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿54﴾

تو ضرور ان کے پاس عذاب آجاتا اور وہ ان کے پاس یقیناً (اس طرح) اچانک آئے گا کہ وہ (اس کا) کوئی شعور نہ کر سکیں گے۔

یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ	بِالۡعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَہَنَّمَ	لَمُحِیۡطَۃٌ	بِالۡکٰفِرِیۡنَ
وہ تجھ سے جلدی طلب کرتے ہیں	عذاب کو	اور	یقیناً	جہنم	ضرور گھیر لینے والی	کافروں کو

یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَہَنَّمَ لَمُحِیۡطَۃٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿55﴾

وہ تجھ سے عذاب مانگنے میں جلدی کرتے ہیں جبکہ جہنم کافروں کو ضرور گھیر لینے والی ہے۔

یَوۡمَ	یَغۡشٰہُمُ	الۡعَذَابُ	مِنۡ	فَوۡقِہِمۡ	وَ	مِنۡ
دن	وہ انہیں ڈھانک لے گا	عذاب	سے	ان کے اوپر	اور	سے

یَوۡمَ یَغۡشٰہُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِہِمۡ وَمِنۡ

جس دن عذاب ان کو اوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور ان کے

تَحۡتِ	اَرۡجُلِهِمۡ	وَ	يَقُوۡلُ	ذُوۡقُوۡا	مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ
نیچے	ان کے پاؤں	اور	وہ کہتا ہے	تم چکھو	جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو

تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَيَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿56﴾

پاؤں کے نیچے سے بھی اور (اللہ) کہے گا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اسے چکھو۔

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنَّ	اَرۡضِىۡ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّاىَ	فَاعۡبُدُوۡنِ
اے میرے بندو	وہ جو	وہ ایمان لائے	یقیناً	میری زمین	وسیع	پس میری	پس تم میری عبادت کرو

يٰعِبَادِيَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿57﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! میری زمین یقیناً وسیع ہے۔ پس صرف میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ	نَفۡسٍ	ذَآئِقَةُ	الۡمَوۡتِ	ثُمَّ	اِلَيۡنَا	تُرۡجَعُوۡنَ
ہر ایک	جان، نفس	چکھنے والی	موت	پھر	ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۗ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿58﴾

ہر جان موت کا مزا چکھنے والی ہے۔ پھر ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ
اور	وہ جو	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	ضرور ہم انہیں جگہ دیں گے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ہم ان کو

مِّنَ	الۡجَـنَّةِ	غُرَفًا	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
سے	جنت	بالاخانے	وہ بہتی ہے	اس کے نیچے/اس کے دامن میں	نہریں

مِّنَ الۡجَـنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

جنت میں بالضرور ایسے بالاخانوں میں جگہ عطا کریں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	نِعۡمَ	اَجۡرُ	الۡعٰمِلِيۡنَ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بہت عمدہ ہے	اجر	عمل کرنے والے

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ۖ﴿59﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔

الَّذِیْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰی	رَبِّهِمْ	یَتَوَكَّلُوْنَ
وہ لوگ جو	انہوں نے صبر کیا	اور	پر، اوپر	ان کا ربّ	وہ توکّل کرتے ہیں

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿60﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے ربّ پر توکّل کرتے رہے۔

وَ	كَاَیِّنْ	مِّنْ	دَآبَّةٍ	لَّا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا
اور	کتنے	سے	جاندار	نہیں	وہ اٹھاتی ہے	اس کا رزق

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے جاندار ہیں کہ وہ اپنا رزق نہیں اٹھائے پھرتے۔

اَللّٰهُ	یَرْزُقُهَا	وَ	اِیَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ
اللہ	وہ اس کو رزق دیتا ہے	اور	تم کو	اور	وہ	خوب سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿61﴾

اللہ ہی ہے جو انہیں رزق عطا کرتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور	ضرور اگر	تو نے ان سے پوچھا	جو/کون	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰی	یُؤْفَكُوْنَ
اور	اس نے مسخر کیا	سورج	اور	چاند	ضرور وہ کہیں گے	اللہ	پس کہاں	وہ الٹے پھرائے جاتے ہیں

وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾

اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تو پھر (وہ) کس طرف اُلٹے پھرائے جاتے ہیں؟

اَللّٰهُ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	یَقْدِرُ	لَهٗ
اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	اس کے لئے جو	وہ چاہتا ہے	سے	اس کے بندے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	اس کے لئے

اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ

اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور اُس کے لئے (رزق) تنگ بھی کر دیتا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
یقیناً	اللہ	ہر ایک کو	چیز	خوب جاننے والا

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿63﴾

یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ضرور اگر	تونے ان سے پوچھا	کون	اس نے نازل کیا	سے	آسمان	پانی

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اگر تُو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْ	بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
پس اس نے زندہ کیا	اس سے	زمین	سے	بعد	اس کی موت	ضرور وہ کہیں گے	اللہ

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
تو کہہ دے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	بلکہ	اُن میں سے اکثر	نہیں	وہ عقل کرتے ہیں

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿64﴾

تُو کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن اکثر اُن میں سے عقل نہیں رکھتے۔

ع 6 12 2

وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ
اور	نہیں	یہ	زندگی	دنیا	مگر	غفلت	اور	کھیل تماشہ

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ

اور یہ دنیا کی زندگی غفلت اور کھیل تماشہ کے سوا کچھ نہیں

وَ	اِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
اور	یقیناً	گھر	آخرت	ضرور وہ	زندگی	کاش	وہ تھے	وہ جانتے ہیں

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿65﴾

اور یقیناً آخرت کا گھر ہی دراصل حقیقی زندگی ہے۔ کاش کہ وہ جانتے۔

وقف لازم

فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
پس جب	وہ سوار ہوئے	میں	کشتی	انہوں نے پکارا	اللہ	خالص کرنے والے	اس کے لئے	دین

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اُسی کے لئے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے۔

فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ
پس جب	اس نے انہیں نجات دی	طرف	خشکی	جب، اچانک	وہ (جمع)	وہ شرک کرتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿66﴾

پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچالے جاتا ہے تو اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
تاکہ وہ ناشکری کریں	اس کا جو	ہم نے انہیں دیا	اور	تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	پس عنقریب	وہ جان لیں گے

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾

تاکہ وہ ناشکری کریں اُس کی جو ہم نے انہیں عطا کیا اور تاکہ وہ کچھ عارضی فائدہ اٹھالیں۔ پس وہ عنقریب (اس کا نتیجہ) جان لیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ	يُتَخَطَّفُ	النَّاسُ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کہ ہم	ہم نے بنایا	حرم	امن دینے والا	اور	وہ اچک لیا جاتا ہے	لوگ

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ایک امن والا حرم بنایا ہے۔ جبکہ اُن کے اردگرد سے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں۔

مِنْ حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ
ان کے اردگرد	پس کیا باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	نعمت کا	اللہ	وہ انکار کرتے ہیں

مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿68﴾

تو پھر کیا وہ جھوٹ پر ایمان لائیں گے اور اللہ کی نعمت کا انکار کردیں گے؟

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ
اور	کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	اس نے جھوٹ گھڑا	پر، اوپر	اللہ	جھوٹ	یا	اس نے جھٹلایا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر ایک بڑا جھوٹ گھڑے یا حق کو جھٹلادے

بِالۡحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ	اَ	لَيۡسَ	فِىۡ	جَهَنَّمَ	مَثۡوًى	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ
حق کے ساتھ	جب	وہ اس کے پاس آیا	کیا	نہیں	میں	جہنم	ٹھکانا	کافروں کے لئے

بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿69﴾

جب وہ اس کے پاس آئے۔ کیا کافروں کے لئے جہنم میں ٹھکانا نہیں؟

وَ	الَّذِيۡنَ	جَاهَدُوۡا	فِيۡنَا	لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ	سُبُلَنَا
اور	وہ لوگ جو	انہوں نے کوشش کی	ہمارے بارے میں	ضرور ہم انہیں ہدایت دیں گے	ہمارے راستے

وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ

اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ
اور	یقیناً	اللہ	ضرور ساتھ	احسان کرنے والے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿70﴾ ع

اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ع 7 6 3

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ اِحۡدٰى وَسِتُّوۡنَ اٰيَةً وَّسِتَّةُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۃ الرُّوم مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 61 آیات اور 6 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوۡمُ	فِىۡۤ	اَدۡنَى	الۡاَرۡضِ
اَنَا اللّٰهُ اَعۡلَمُ: میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں	وہ مغلوب ہوگئی	اہلِ روم	میں	قریب	زمین

الٓمّٓ ﴿2﴾ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ﴿3﴾ فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ

اَنَا اللّٰهُ اَعۡلَمُ: میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ اہلِ روم مغلوب کئے گئے۔ قریب کی زمین میں۔

سَيَغْلِبُوْنَ	غَلَبِهِمْ	بَعْدِ	مِّنْۢ	هُمْ	وَ
عنقریب وہ غالب آئیں گے	ان کا مغلوب ہونا	بعد	سے	وہ	اور

وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ④

اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد پھر ضرور غالب آجائیں گے۔

قَبْلُ	مِنْ	الْاَمْرُ	لِلّٰهِ	سِنِيْنَ	بِضْعِ	فِيْ
پہلے	سے	حکم	اللہ کے لئے	سال (جمع)	چند/تین سے نو	میں

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ

تین سے نو سال کے عرصہ تک۔حکم اللہ ہی کا (چلتا) ہے پہلے بھی

الْمُؤْمِنُوْنَ	يَّفْرَحُ	يَوْمَىِٕذٍ	وَ	بَعْدُ	مِنْۢ	وَ
مومن (جمع)	وہ خوش ہوتا ہے	اس دن	اور	بعد	سے	اور

وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑤

اور بعد میں بھی۔اور اس دن مومن (بھی اپنی فتوحات سے) بہت خوش ہوں گے۔

الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَنْصُرُ	اللّٰهِ	بِنَصْرِ
بار بار رحم کرنے والا	کامل غلبہ والا	وہ	اور	وہ چاہتا ہے	جو	وہ مدد کرتا ہے	اللہ	مدد کے ساتھ

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥

(جو) اللہ کی نصرت سے (ہوں گی)۔وہ نصرت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَلٰكِنَّ	وَعْدَهٗ	اللّٰهُ	يُخْلِفُ	لَا	اللّٰهِ	وَعْدَ
لیکن	اس کا وعدہ	اللہ	وہ وعدہ خلافی کرتا ہے	نہیں	اللہ	وعدہ

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

(یہ) اللہ کا وعدہ (ہے۔اور) اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔لیکن

ظَاهِرًا	يَعْلَمُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ
ظاہر	وہ جانتے ہیں	وہ جانتے ہیں	نہیں	لوگ	اکثر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑦ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

اکثر لوگ نہیں جانتے۔وہ دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں

مِّنَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَ	هُمۡ	عَنِ	الۡاٰخِرَةِ	هُمۡ	غٰفِلُوۡنَ
سے	زندگی	دنیا	اور	وہ	سے	آخرت	وہ(جمع)	غافل(جمع)

مِّنَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۖۚ وَهُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ ⑧

اوروہ ایسے ہیں کہ آخرت کے بارہ میں وہ غافل ہیں۔

اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا	فِيۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ
کیاانہوں نے غورنہیں کیا	میں	ان کے نفس، دل	جو	اس نے پیدا کیا	اللہ	آسمان(جمع)

اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا فِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیاانہوں نے اپنے دلوں میں غورنہیں کیا(کہ) اللہ نے آسمانوں

وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَاۤ	اِلَّا	بِالۡحَـقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	مدت	معین

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اورزمین کواور جوکچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدانہیں کیا مگر حق کے ساتھ اور ایک معین مدت کے لئے۔

وَ	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ	النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمۡ	لَـكٰفِرُوۡنَ
اور	یقیناً	اکثر	سے	لوگ	ملاقات سے	ان کا ربّ	ضرور انکار کرنے والے

وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ لَـكٰفِرُوۡنَ ⑨

اور یقیناًلوگوں میں سے اکثر اپنے ربّ کی ملاقات سے ضرور منکر ہیں۔

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ
کیاوہ چلے پھرے نہیں	میں	زمین	پس وہ دیکھتے ہیں	کس طرح	وہ تھا	عاقبت	وہ جو

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ

اور کیاانہوں نے زمین میں سیرنہیں کی تاکہ وہ غور کرسکتے کہ ان لوگوں کاانجام

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	كَانُوۡۤا	اَشَدَّ	مِنۡهُمۡ	قُوَّةً	وَّ	اَثَارُوا	الۡاَرۡضَ
ان سے پہلے	وہ تھے	زیادہ شدید	ان سے	قوت	اور	انہوں نے پھاڑا	زمین

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الۡاَرۡضَ

کیساہواجواُن سے پہلے تھے۔وہ قوت میں ان سے زیادہ شدید تھے اور انہوں نے زمین کو پھاڑا

وَ	عَمَرُوْهَآ	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	انہوں نے اسے آباد کیا	زیادہ	اس سے جو	انہوں نے اسے آباد کیا	اور	وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	کھلے نشانات کے ساتھ

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ

اور اسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا جیسا انہوں نے اُسے آباد کیا ہے اور ان کے پاس بھی ان کے رسول کھلے کھلے نشان لے کر آئے تھے۔

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پس نہیں	وہ تھا	اللہ	کہ وہ ان پر ظلم کرتا ہے	لیکن	وہ تھے	ان کی جانیں	وہ ظلم کرتے ہیں

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿10﴾

پس اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى
پھر	وہ تھا	انجام	وہ جو	انہوں نے برائی کی	بہت بُرا

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى

پھر وہ لوگ جنہوں نے برائی کی ان کا بہت برا انجام ہوا

اَنْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ
کہ	انہوں نے جھٹلایا	آیات کو	اللہ	اور	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ تمسخر کرتے ہیں

اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾ ع

کیونکہ وہ اللہ کی آیات کو جھٹلاتے تھے اور ان سے تمسخر کرتے تھے۔

ع 1 11 4

اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اللہ	وہ ابتداء کرتا ہے	پیدائش	پھر	وہ اسے دہراتا ہے	پھر	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿12﴾

اللہ خلق کا آغاز کرتا ہے پھر اُسے دہراتا ہے پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	لَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ
اور	جس دن	وہ برپا ہوگی	قیامت	وہ مایوس ہوجائے گا	جرم کرنے والے	اور	وہ نہیں تھا	ان کے لئے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿13﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم مایوس ہوجائیں گے۔ اور ان کے

مِّنْ	شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ
سے	ان کے شریک	شفاعت کرنے والے	اور	وہ تھے	ان کے شریکوں کا	انکار کرنے والے

مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿14﴾

(مزعومہ) شرکاء میں سے ان کے لئے کوئی شفاعتی نہ ہوں گے اور وہ اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کا (خود ہی) انکار کرنے والے ہوں گے۔

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
اور	جس دن	وہ برپا ہوگی	قیامت	اس دن	وہ جدا جدا ہو جائیں گے	پس جہاں تک	وہ جو

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿15﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن (لوگ) الگ الگ بکھر جائیں گے۔ پس وہ لوگ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ	رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ
وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	پس وہ (جمع)	میں	باغ	وہ خوش کئے جائیں گے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿16﴾

جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ایک باغ میں انہیں خوشیوں کے سامان مہیا کئے جائیں گے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ
اور	جہاں تک	وہ جو	انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کے ساتھ	اور

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیات کو اور

لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ
ملاقات	آخرت	پس یہی	میں	عذاب	حاضر کئے جانے والے

لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿17﴾

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جو عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ
پس پاک ہے	اللہ	وقت	تم شام کرتے ہو	اور	وقت	تم صبح کرتے ہو

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿18﴾

پس اللہ (ہر حال میں) پاک ہے اُس وقت بھی جب تم شام میں داخل ہوتے ہو اور اس وقت بھی جب تم صبح کرتے ہو۔

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	عَشِيًّا
اور	اس کے لئے	تمام تعریف	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	رات

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور سب تعریف اُسی کی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، اور رات کو بھی

وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ
اور	وقت	تم دوپہر کرتے ہو	وہ نکالتا ہے	زندہ	سے	مُردہ

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿19﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور اس وقت بھی جب تم دوپہر گزارتے ہو۔ وہ مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے

وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
اور	وہ نکالتا ہے	مُردہ	سے	زندہ	اور	وہ زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اس کی موت

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے

وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ
اور	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور	سے	اس کے نشانات

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿20﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔ اور اس کے نشانات میں سے

ع 4 9 5

اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ
کہ	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	مٹی	پھر	جب	تم (جمع)	بشر، آدمی	تم پھیلتے جاتے ہو

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿21﴾

(ایک یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر (گویا) اچانک تم بشر بن کر پھیلتے چلے گئے۔

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا
اور	سے	اس کے نشانات	کہ	اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	سے	تمہارے نفس	جوڑے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے

لِّتَسۡكُنُوۡۤا	اِلَيۡهَا	وَ	جَعَلَ	بَيۡنَكُمۡ	مَّوَدَّةً	وَّ	رَحۡمَةً
تا کہ تم تسکین پاؤ	اس کی طرف	اور	اس نے بنایا	تمہارے درمیان	محبت	اور	رحمت

لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ

تا کہ تم اُن کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ
یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ غور وفکر کرتے ہیں

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿22﴾

یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔

وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖ	خَلۡقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	اخۡتِلَافُ
اور	سے	اس کے نشانات	پیدائش	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	اختلاف

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ

اور اس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور

اَلۡسِنَتِكُمۡ	وَ	اَلۡوَانِكُمۡ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلۡعٰلِمِيۡنَ
تمہاری زبانیں	اور	تمہارے رنگ	یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	علم والوں کے لئے

اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿23﴾

تمہاری زبانوں اور رنگوں کے اختلاف بھی۔ یقیناً اس میں عالموں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمۡ	بِالَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	ابۡتِغَآؤُكُمۡ
اور	سے	اس کے نشانات	تمہاری نیند	رات کو	اور	دن	اور	تمہارا جستجو کرنا

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ

اور اس کے نشانات میں سے تمہارا رات کو اور دن کو سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل کی جستجو کرنا بھی۔

مِّنۡ	فَضۡلِهٖ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّسۡمَعُوۡنَ
سے	اس کا فضل	یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ سنتے ہیں

مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿24﴾

یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں جو (بات) سنتے ہیں۔

وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖ	يُرِيۡكُمُ	الۡبَرۡقَ	خَوۡفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ
اور	سے	اس کے نشانات	وہ تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	خوف	اور	امید	اور	وہ اتارتا ہے

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ

اور اس کے نشانات میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف اور امید کی حالت میں اور

مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحۡىٖ	بِهِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا
سے	آسمان/ بادل	پانی	پس وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ساتھ	زمین	بعد	اس کی موت

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡىٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ

بادل سے پانی اُتارتا ہے۔ پس اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ
یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ عقل کرتے ہیں

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿25﴾

یقیناً اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنۡ	تَقُوۡمَ	السَّمَآءُ	وَ	الۡاَرۡضُ	بِاَمۡرِهٖ
اور	سے	اس کے نشانات	کہ	وہ قائم ہوتی ہے	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم کے ساتھ

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم کے ساتھ قائم ہیں۔

ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمۡ	دَعۡوَةً	مِّنَ	الۡاَرۡضِ	اِذَاۤ	اَنۡتُمۡ	تَخۡرُجُوۡنَ
پھر	جب	اس نے تمہیں پکارا	پکار	سے	زمین	جب	تم (جمع)	تم نکلتے ہو

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿26﴾

پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک آواز دے گا تو اچانک تم نکل کھڑے ہو گے۔

وَ	لَهٗ	مَنۡ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوۡنَ
اور	اس کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	ہر ایک	اس کے لئے	فرمانبردار (جمع)

وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿27﴾

اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ	هُوَ	الَّذِیْ	یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ
اور	وہ	وہ جو	وہ آغاز کرتا ہے	پیدائش	پھر	وہ اسے دہراتا ہے

وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ

اور وہی ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر اُسے دہراتا ہے

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَیْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰی
اور	وہ	زیادہ آسان	اس پر	اور	اس کے لئے	مثال	اعلیٰ

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی

اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی مثال سب سے اعلیٰ ہے

فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَکِیْمُ
میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	وہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿28﴾ ع

ع 3 8 6

اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ	لَکُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ	اَنْفُسِکُمْ	هَلْ	لَّکُمْ	مِّنْ
اس نے بیان کی	تمہارے لئے	مثال	سے	تمہارے نفس	کیا	تمہارے لئے	سے

ضَرَبَ لَکُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِکُمْ ؕ هَلْ لَّکُمْ مِّنْ

وہ تمہارے لئے تمہاری اپنی ہی مثال دیتا ہے۔ کیا ان لوگوں میں سے

مَّا	مَلَکَتْ	اَیْمَانُکُمْ	مِّنْ	شُرَکَآءَ	فِیْ	مَا	رَزَقْنٰکُمْ
جو	وہ مالک ہوئی	تمہارے داہنے ہاتھ	سے	شریک (جمع)	میں	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا

مَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِّنْ شُرَکَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰکُمْ

جو تمہارے زیرنگیں ہیں ایسے بھی ہیں کہ اُس رزق میں شریک بنے ہوں جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے۔

فَاَنْتُمْ	فِیْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ	کَخِیْفَتِکُمْ	اَنْفُسَکُمْ
پس تم (جمع)	اس میں	برابر	تم ان سے ڈرتے ہو	تمہارے ڈرنے کی طرح	تمہارے نفس

فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ کَخِیْفَتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ ؕ

پھر تم اس میں برابر ہو جاؤ (اور) اُن سے اُسی طرح خوف کھاؤ جیسے تم اپنوں سے خوف کھاتے ہو؟

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ
اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات،نشانات	قوم کے لئے	وہ عقل کرتے ہیں

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿29﴾

اسی طرح ہم ان لوگوں کے لئے آیات خوب کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل کرتے ہیں۔

بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
بلکہ	اس نے پیروی کی	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	ان کی خواہشات	بغیر	علم

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے بغیر کسی علم کے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔

فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
پس کون	وہ ہدایت دیتا ہے	جو	اس نے گمراہ ٹھہرا دیا	اللہ	اور	نہیں	ان کے لئے	سے	مددگار (جمع)

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿30﴾

پس کون اُسے ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا اور ان (جیسوں) کے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ
پس تُو قائم رکھ	تیرا چہرہ/تیری توجہ	دین کے لئے	مؤحد	فطرت	اللہ	جو

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ

پس (اللہ کی طرف) ہمیشہ مائل رہتے ہوئے اپنی توجہ دین پر مرکوز رکھ۔ یہ اللہ کی فطرت ہے

فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا	تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ	اللّٰهِ
اس نے پیدا کیا	لوگ	اس پر	نہیں	تبدیلی	پیدائش کے لئے	اللہ

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ

جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں۔

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
یہ،وہ	دین	قائم رہنے والا	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿31﴾

یہ قائم رکھنے اور قائم رہنے والا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
جھکنے والے	اس کی طرف	اور	تم اس کا تقویٰ اختیار کرو	اور	تم قائم کرو	نماز	اور

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

ہمیشہ اُس کی طرف جھکتے ہوئے (چلو) اور اُس کا تقویٰ اختیار کرو اور نماز کو قائم کرو اور

لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ
نہیں	تم ہو جاؤ	سے	شرک کرنے والے	سے	وہ لوگ جو	انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	ان کا دین

لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿32﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

مشرکوں میں سے نہ ہو۔ (یعنی) اُن میں سے (نہ ہو) جنہوں نے اپنے دین کو تقسیم کر دیا

وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ
اور	وہ تھے	فرقہ فرقہ	ہر ایک	گروہ	اس سے جو	ان کے پاس	خوش ہونے والے

وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿33﴾

اور وہ فرقہ فرقہ (ہو چکے) تھے۔ ہر گروہ (والے) جو اُن کے پاس تھا اُس پر اترا رہے تھے۔

وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ
اور	جب	اس نے چھوا	لوگ	تکلیف	انہوں نے پکارا	ان کا ربّ	جھکنے والے	اس کی طرف

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف چُھو جائے تو وہ اپنے ربّ کو اُس کے حضور عاجزی سے جھکتے ہوئے پکارتے ہیں۔

ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً
پھر	جب	اس نے انہیں چکھایا	اس سے	رحمت

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً

پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (کا مزا) چکھاتا ہے

اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ
اچانک	فریق	ان میں سے	ان کے ربّ کے ساتھ	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿34﴾

تو اچانک ان میں سے ایک فریق (والے) اپنے ربّ کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	اَمْ	اَنْزَلْنَا
تا کہ وہ ناشکری کریں	اس کا جو	ہم نے انہیں دیا	پس تم فائدہ اٹھاؤ	پس عنقریب	تم جان لوگے	یا	ہم نے نازل کیا

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿35﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

تا کہ وہ اُس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کیا۔ پس عارضی فائدہ اٹھالو عنقریب تم (اس کا نتیجہ) جان لوگے۔ کیا ہم نے

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ
ان پر	دلیل	پس وہ	وہ گفتگو کرتا ہے	اس کے بارہ میں جو	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ شریک بناتے ہیں

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿36﴾

ان پر کوئی غالب دلیل اُتاری ہے پس وہ اُن سے اس کے بارہ میں گفتگو کرتی ہے جو وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں؟

وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا بِهَا	وَ	اِنْ
اور	جب	ہم نے چکھایا	لوگ	رحمت	وہ اس پر خوش ہوئے	اور	اگر

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ

اور جب ہم لوگوں کو کوئی رحمت (کا مزا) چکھاتے ہیں تو اُس پر وہ اِترانے لگتے ہیں اور اگر

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ
وہ انہیں پہنچے گی	برائی	اس وجہ سے جو	اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھ	اچانک	وہ	وہ ناامید ہوجاتے ہیں

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿37﴾

اُنہیں کوئی برائی پہنچ جائے جو (خود) اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجی ہو تو اچانک وہ مایوس ہوجاتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کہ	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے

وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	وہ تنگ کرتا ہے	یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿38﴾

اور تنگ بھی کرتا ہے۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

فَاٰتِ	ذَاالْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ
پس تو دے	قریبی	اس کا حق	اور	مسکین	اور	مسافر

فَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

پس اپنے قریبی کو اس کا حق دو نیز مسکین کو اور مسافر کو۔

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
یہ، وہ	بہتر	ان کے لئے جو	وہ چاہتے ہیں	رضا/چہرہ	اللہ	اور	یہ لوگ	وہ (جمع)	کامیاب ہونے والے

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿39﴾

یہ بات ان لوگوں کے لئے اچھی ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا۠	فِيْٓ	اَمْوَالِ	النَّاسِ
اور	جو	تم نے دیا	سے	سود	تا کہ وہ بڑھے	میں	اموال	لوگ

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

اور جو تم سود کے طور پر دیتے ہو تا کہ لوگوں کے اموال میں مل کر وہ بڑھنے لگے

فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ
پس نہیں	وہ بڑھتا ہے	پاس	اللہ	اور	جو	تم نے دیا	سے	زکوۃ

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔ اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تم جو کچھ زکوۃ دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ
تم چاہتے ہو	رضا/چہرہ	اللہ	پس یہ	وہ (جمع)	بڑھانے والے

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿40﴾

تو یہی ہیں وہ لوگ جو (اسے) بڑھانے والے ہیں۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
اللہ	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	پھر	اس نے تمہیں رزق دیا	پھر	وہ تم کو مارے گا	پھر	وہ تم کو زندہ کرے گا

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق عطا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور وہی تمہیں پھر زندہ کرے گا۔

هَلۡ	مِنۡ	شُرَكَآئِكُمۡ	مَّنۡ	يَّفۡعَلُ	مِنۡ	ذٰلِكُمۡ	مِّنۡ	شَىۡءٍ
کیا	سے	تمہارے شریک	جو	وہ کرتا ہے	سے	یہ، وہ	سے	کچھ، چیز

هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ

کیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ہے جو ان باتوں میں سے کچھ کرتا ہو؟

سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	ظَهَرَ	الۡفَسَادُ
وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ ظاہر ہو گیا	فساد

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿41﴾ ظَهَرَ الۡفَسَادُ

وہ بہت پاک ہے اور بہت بلند ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔لوگوں نے جو اپنے ہاتھوں بدیاں کمائیں

فِى	الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ	بِمَا	كَسَبَتۡ	اَيۡدِى	النَّاسِ
میں	خشکی	اور	تری، سمندر	اس وجہ سے جو	اس نے کمایا	ہاتھ (جمع)	لوگ

فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِى النَّاسِ

ان کے نتیجہ میں فساد خشکی پر بھی غالب آ گیا اور تری پر بھی

لِيُذِيۡقَهُمۡ	بَعۡضَ	الَّذِىۡ	عَمِلُوۡا	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ
تاکہ وہ انہیں چکھائے	بعض، کچھ	وہ جو	انہوں نے عمل کئے	شاید کہ وہ	وہ رجوع کرتے ہیں

لِيُذِيۡقَهُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿42﴾

تاکہ وہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزا چکھائے تاکہ شاید وہ رجوع کریں۔

قُلۡ	سِيۡرُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ	فَانۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ
تو کہہ دے	تم چلو پھرو	میں	زمین	پس تم دیکھو	کس طرح	وہ تھا

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ

تُو کہہ دے کہ زمین میں خوب سیاحت کرو اور غور کرو کہ

عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ	مُّشۡرِكِيۡنَ
انجام	وہ لوگ	سے	پہلے	وہ تھا	ان میں سے اکثر	مشرک (جمع)

عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِيۡنَ ﴿43﴾

پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔ان میں سے اکثر مشرکین تھے۔

ع 4 13 7

فَاَقِمۡ	وَجۡهَكَ	لِلدِّيۡنِ	الۡقَيِّمِ	مِنۡ	قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	يَوۡمٌ
پس تُو قائم رکھ	تیری توجہ/ تیرا چہرہ	دین کے لئے	قائم رہنے والا	سے	پہلے	کہ	وہ آتا ہے	دن

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ الۡقَيِّمِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ

پس تُو اپنی توجہ مضبوط اور قائم رہنے والے دین کے لئے مرکوز رکھ پیشتر اس سے کہ وہ دن آجائے

لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	يَوۡمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوۡنَ
نہیں	لوٹنا/ ٹلنا	اس کے لئے	سے	اللہ	اس دن	وہ الگ الگ ہو جائیں گے

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوۡمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوۡنَ ﴿44﴾

جس کا کسی طور ٹلنا اللہ کی طرف سے ممکن نہ ہوگا۔ اس دن وہ پراگندہ ہو جائیں گے۔

مَنۡ	كَفَرَ	فَعَلَيۡهِ	كُفۡرُهٗ	وَ	مَنۡ	عَمِلَ	صَالِحًا
جو	اس نے کفر کیا	پس اس پر ہے	اس کا کفر	اور	جو	اس نے عمل کئے	نیک

مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

جو کفر کرے اس کا کفر اسی پر پڑے گا اور جو نیک عمل کرے تو

فَلِاَنۡفُسِهِمۡ	يَمۡهَدُوۡنَ	لِيَجۡزِىَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
پس ان کی جانوں کے لئے ہے	وہ تیاری کرتے ہیں	تاکہ وہ جزا دے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

فَلِاَنۡفُسِهِمۡ يَمۡهَدُوۡنَ ﴿45﴾ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وہ (لوگ) اپنی ہی بھلائی کی تیاری کرتے ہیں۔ تاکہ وہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الۡكٰفِرِيۡنَ
اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	سے	اس کا فضل	یقیناً وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	کافر (جمع)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿46﴾

اور نیک اعمال بجالائے اپنے فضل سے جزا عطا کرے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	مِنۡ	اٰيٰتِهٖۤ	اَنۡ	يُّرۡسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّ
اور	سے	اس کی آیات	کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	اور

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ يُّرۡسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ وہ خوشخبریاں دیتی ہوئی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور

لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ
تا کہ وہ تم کو چکھائے	سے	اس کی رحمت	اور	تا کہ وہ چلے	کشتی	اس کے حکم سے

لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ

(یہ اس لئے کرتا ہے) تا کہ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے کچھ چکھائے اور تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلنے لگیں

وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور	تا کہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور	تا کہ تم	تم شکر کرتے ہو

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿47﴾

اور تا کہ تم اس کے فضل کی تلاش کرو اور ایسا ہو کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجے	تجھ سے پہلے	رسول (جمع)	طرف	ان کی قوم

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسولوں کو اُنکی قوم کی طرف بھیجا۔

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
پس وہ ان کے پاس آئے	نشانات کے ساتھ	پس ہم نے انتقام لے لیا	سے	وہ لوگ	انہوں نے جرم کئے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

پس وہ ان کے پاس کھلے کھلے نشانات لے کر آئے تو ہم نے ان سے جنہوں نے جرم کئے انتقام لیا

وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	وہ تھا	فرض	ہم پر	مدد کرنا	مومن (جمع)

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿48﴾

اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنا فرض ٹھہرتا تھا۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ	فِي	السَّمَآءِ
اللہ	وہ جو	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	پس وہ اٹھاتی ہے	بادل	پس وہ اسے پھیلاتا ہے	میں	آسمان

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ اسے آسمان میں جیسے چاہے پھیلا دیتا ہے

كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ
کس طرح	وہ چاہتا ہے	اور	وہ اسے بناتا ہے	ٹکڑے	پس تو دیکھتا ہے	بارش

كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

اور پھر وہ اُسے مختلف ٹکڑوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ

يَخْرُجُ	مِنْ	خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ
وہ نکلتا ہے	سے	اس کے درمیان سے	پس جب	وہ پہنچا	اس کے ساتھ	جسے، جو	وہ چاہتا ہے	سے	اس کے بندے

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ

اس کے بیچ میں سے بارش نکلتی ہے۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے یہ (فیض) پہنچاتا ہے

اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِ
اچانک	وہ (جمع)	وہ خوش ہونے لگتے ہیں	اور	اگر	وہ تھے	سے	پہلے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿49﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

تو معاً وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ حالانکہ قبل اس سے

اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰٓى
کہ	وہ اتارا جاتا ہے	ان پر	سے	اس سے پہلے	ضرور مایوس ہونے والے	پس تو دیکھ	طرف

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى

کہ وہ (پانی) ان پر اتارا جاتا وہ اس کے آنے سے مایوس ہو چکے تھے۔ پس تُو

اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
نشانات	رحمت	اللہ	کس طرح	وہ زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اس کی موت

اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

اللہ کی رحمت کے آثار پر نظر ڈال۔ کیسے وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ
یقیناً	یہ، وہ	ضرور زندہ کرنے والا	مردے	اور

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ

یقیناً وہی ہے جو مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور

هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
وہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿51﴾

وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے، دائمی قدرت رکھتا ہے۔

وَلَىِٕنْ	اَرْسَلْنَا	رِیْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ
اور ضرور اگر	ہم نے بھیجی	ہوا	پس انہوں نے اسے دیکھا	زرد	ضرور وہ لگ گئے	سے	اس کے بعد

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور اگر ہم کوئی ایسی ہوا بھیجیں جس کے نتیجہ میں وہ اُس (سبزہ) کو زرد ہوتا ہوا دیکھیں تو اس کے بعد ضرور

یَكْفُرُوْنَ	فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا
وہ ناشکری کرتے ہیں	پس یقیناً تو	نہیں	تو سناتا ہے	مردے	اور	نہیں

یَكْفُرُوْنَ ﴿52﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا

وہ ناشکری کرنے لگیں گے۔ پس تُو یقیناً مُردوں کو نہیں سُنا سکتا اور نہ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِیْنَ
تو سناتا ہے	بہرے	پکار، آواز	جب	انہوں نے پیٹھ پھیری	پیٹھ پھیرنے والے

تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿53﴾

بہروں کو (اپنی) دعوت سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے چلے جائیں۔

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْیِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ
اور	نہیں	تو	ہدایت دینے والا	اندھے	سے	ان کا بھٹک جانا

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ

اور نہ تُو اندھوں کو اُن کے بھٹک جانے کے بعد رستہ دکھا سکتا ہے۔

اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاٰیٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
نہیں	تو سناتا ہے	مگر	جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیات پر	پس وہ (جمع)	فرمانبردار (جمع)

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿54﴾ ع

تُو نہیں سُنا سکتا مگر اُسے جو ہماری آیات پر ایمان لے آئے پس وہی فرمانبردار لوگ ہیں۔

ع 5 13 8

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ	بَعْدِ
اللہ	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	ضُعف	پھر	اس نے بنایا	سے	بعد

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ایک ضُعف (کی حالت) سے پیدا کیا۔ پھر

ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	قُوَّةٍ	ضُعْفًا
ضُعف	قوت	پھر	اس نے بنائی	سے	بعد	قوت	ضُعف

ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا

ضُعف کے بعد قوت بنائی۔ پھر قوت کے بعد ضُعف

وَّ	شَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ
اور	بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	دائمی علم رکھنے والا	دائمی قدرت والا

وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿55﴾

اور بڑھاپا بنا دیئے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ دائمی علم رکھنے والا (اور) دائمی قدرت والا ہے۔

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ
اور	دن	وہ برپا ہوگی	ساعت	وہ قسم کھاتا ہے	مجرم (جمع)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ

اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے

مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ
نہیں	وہ ٹھہرے	سوائے	ایک گھڑی	اسی طرح	وہ تھے	وہ بھٹکا دیئے جاتے ہیں

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿56﴾

کہ (دنیا میں) وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ (پہلے بھی) بھٹکا دیئے جاتے تھے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	الْاِيْمَانَ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	علم	اور	ایمان

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا کہیں گے

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختارة

لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ
یقیناً	تم ٹھہرے رہے	میں	کتاب	اللہ	تک	دن	بعث

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫

کہ یقیناً تم اللہ کی کتاب میں بَعث کے دن تک رہے ہو

فَهٰذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
پس یہ	دن	بعث	لیکن تم	تم تھے	نہیں	تم علم رکھتے ہو

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾

اور یہی ہے بَعث کا دن، لیکن تم علم نہیں رکھتے۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ
پس اس دن	نہیں	وہ فائدہ دے گا	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا	ان کی معذرت

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ

پس اس دن جن لوگوں نے ظلم کیا اُن کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی

وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
اور	نہیں	وہ (جمع)	ان سے عذر قبول کیا جائے گا	اور	یقیناً	ہم نے بیان کیا	لوگوں کے لئے

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿58﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ

اور نہ ہی اُن سے عذر قبول کیا جائے گا۔اور یقیناً ہم نے انسانوں کے لئے

فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ
میں	یہ	قرآن	سے	ہر ایک	مثال	اور ضرور اگر	تو ان کے پاس آیا	نشان کے ساتھ

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اگر تُو ان کے پاس کوئی نشان لے کر آئے

لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ
وہ ضرور کہے گا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	کہ	تم (جمع)	سوائے	جھوٹ بولنے والے

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿59﴾

تو جن لوگوں نے کفر کیا یقیناً وہ کہیں گے کہ تم (لوگ) تو محض جھوٹے ہو۔

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	فَاصْبِرْ
اسی طرح	وہ مہر کر دیتا ہے	اللہ	پر، اوپر	دل (جمع)	وہ لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں	پس تو صبر کر

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿60﴾ فَاصْبِرْ

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو علم نہیں رکھتے۔ پس صبر کر۔

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُوْقِنُوْنَ
یقیناً	وعدہ	اللہ	حق	اور	نہیں	وہ تجھے بے وزن سمجھتا ہے	وہ جو	نہیں	وہ یقین کرتے ہیں

ع 6 7 9

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿61﴾

اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے وہ ہرگز تجھے بے وزن نہ سمجھیں۔

سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسٌ وَّ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ لُقمان مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 35 آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ
اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں	یہ، وہ	آیات	کتاب	حکمت والا

الٓمّٓ ﴿2﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿3﴾

اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ: میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور	رحمت	احسان کرنے والوں کے لئے	وہ جو	وہ قائم کرتے ہیں	نماز

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿4﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

ہدایت اور رحمت ہیں حُسنِ عمل کرنے والوں کے لئے۔ وہ لوگ جو نماز کو قائم کرتے ہیں

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
اور	وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ (جمع)	آخرت پر	وہ (جمع)	وہ یقین رکھتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ⑤

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی ضرور یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
یہ لوگ	پر، اوپر	ہدایت	سے	ان کا ربّ	اور	یہ لوگ	وہ (جمع)	کامیاب ہونے والے

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر (قائم) ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِىْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ
اور	سے	لوگ	جو	وہ خریدتا ہے	بیہودہ	بات

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو بیہودہ بات کا سودا کرتے ہیں

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
تا وہ گمراہ کردے	سے	راستہ	اللہ	بغیر	علم

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

تاکہ بغیر کسی علم کے اللہ کی راہ سے گمراہ کردیں اور اُسے تمسخر بنالیں۔

وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ
اور	وہ اسے بناتا ہے	تمسخر	یہ لوگ	ان کے لئے	عذاب	رسوا کرنے والا

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑦

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کردینے والا عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ
اور	جب	وہ پڑھی جاتی ہے	اس پر	ہماری آیات	اس نے پیٹھ پھیری	تکبر کرنے والا	گویا کہ	نہیں

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

اور جب اس پر ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ استکبار کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اُس نے

يَسۡمَعۡهَا	كَاَنَّ	فِيۡۤ	اُذُنَيۡهِ	وَقۡرًا	فَبَشِّرۡهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ
وہ اسے سنتا ہے	گویا کہ	میں	اس کے دونوں کانوں	بوجھ	پس تو اسے خوشخبری دے	عذاب کی	دردناک

يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِيۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿8﴾

اُنہیں سنا ہی نہ ہو۔ جیسے اُس کے دونوں کانوں میں ایک (بہرا کردینے والا) بوجھ ہو۔ پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ	جَنّٰتُ	النَّعِيۡمِ
یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	ان کے لئے	جنتیں	نعمت والی

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِيۡمِ ۙ﴿9﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان کے لئے نعمت والی جنتیں ہیں۔

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	وَعۡدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	وعدہ	اللہ	سچا	اور	وہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿10﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيۡرِ	عَمَدٍ	تَرَوۡنَهَا	وَ	اَلۡقٰى
اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	بغیر	ستون	تم اسے دیکھتے ہو	اور	اس نے ڈال دیئے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَاَلۡقٰى

اس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بنایا جنہیں تم دیکھ سکو اور

فِى	الۡاَرۡضِ	رَوَاسِىَ	اَنۡ	تَمِيۡدَ بِكُمۡ	وَ	بَثَّ	فِيۡهَا
میں	زمین	پہاڑ (جمع)	کہ	وہ تمہیں خوراک مہیا کرتی ہے	اور	اس نے پھیلائے	اس میں

فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَبَثَّ فِيۡهَا

زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ تمہیں خوراک مہیا کریں اور اس میں

مِنۡ	كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَ	اَنۡزَلۡنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
سے	ہر ایک	جانور	اور	ہم نے نازل کیا	سے	آسمان	پانی

مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

ہر قسم کے چلنے والے جاندار پیدا کئے اور آسمان سے ہم نے پانی اتارا

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ
پس ہم نے اگائے	اس میں	سے	ہر ایک	جوڑا	عمدہ

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾

اور اس (زمین) میں ہر قسم کے عمدہ جوڑے اُگائے۔

هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ
یہ	تخلیق، پیدائش	اللہ	پس تم مجھے دکھاؤ	وہ جو	اس نے پیدا کیا

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ

یہ ہے اللہ کی تخلیق۔ پس مجھے دکھاؤ کہ وہ ہے کیا

الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
وہ لوگ	اس کے سوا	بلکہ	ظلم کرنے والے	میں	گمراہی	کھلا کھلا/ واضح

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿12﴾

جو اُس کے سوا دوسروں نے پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ ظلم کرنے والے کھلی کھلی گمراہی میں ہیں۔

ع 1 12 10

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ
اور	یقیناً	ہم نے دیا	لقمان	حکمت	کہ	تو شکر کر	اللہ کا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ

اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کا شکر ادا کر

وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ
اور	جو	وہ شکر کرتا ہے	پس محض	وہ شکر کرتا ہے	اس کے نفس کے لئے	اور	جو	اس نے کفر کیا

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

اور جو بھی شکر ادا کرے تو وہ محض اپنے نفس کی بھلائی کے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ
پس یقیناً	اللہ	غنی	صاحب تعریف	اور	جب	اس نے کہا	لقمان

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿13﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ

تو یقیناً اللہ غنی ہے (اور) بہت صاحبِ تعریف ہے۔ اور جب لقمان نے

لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ
اس کے بیٹے سے	اور	وہ	وہ اسے نصیحت کرتا ہے	اے میرے بیٹے	تو شرک نہ کر	اللہ کے ساتھ

لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
یقیناً	شرک	ضرور ظلم	بہت بڑا	اور	ہم نے وصیت کی	انسان	اس کے والدین کے لئے

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

یقیناً شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حق میں تاکیدی نصیحت کی۔

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى	وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ	عَامَيْنِ
اس نے اسے اٹھائے رکھا	اس کی ماں	کمزوری	پر، اوپر	کمزوری	اور	اس کا دودھ چھڑانا	میں	دو سال

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ

اُس کی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری میں اٹھائے رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں (مکمل) ہوا۔

اَنِ	اشْكُرْ	لِيْ	وَلِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِنْ
کہ	تو شکر ادا کر	میرا/میرے لئے	اور تیرے والدین کا	میری طرف	لوٹ کر آنا	اور	اگر

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾ وَاِنْ

(اُسے ہم نے یہ تاکیدی نصیحت کی) کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر

جَاهَدٰكَ	عَلٰٓى	اَنْ تُشْرِكَ	بِيْ
ان دونوں نے تجھ سے جھگڑا کیا	پر، اوپر	کہ تو میرا شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ

وہ دونوں (بھی) تجھ سے جھگڑا کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرا

مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
جو	نہیں	تجھے/تیرے لئے	اس کا	علم

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ

جس کا تجھے کوئی علم نہیں

مَعْرُوْفًا	الدُّنْيَا	فِي	صَاحِبْهُمَا	وَ	فَلَا تُطِعْهُمَا
معروف کے مطابق	دنیا	میں	ان دونوں کے ساتھ رفاقت جاری رکھ	اور	پس تُو ان دونوں کی اطاعت نہ کر

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ

تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر۔ اور اُن دونوں کے ساتھ دنیا میں دستور کے مطابق رفاقت جاری رکھ

مَرْجِعُكُمْ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	اَنَابَ	مَنْ	سَبِيْلَ	اتَّبِعْ	وَّ
تمہارا لوٹ کر آنا	میری طرف	پھر	میری طرف	وہ جھکا	جو	راستہ	تو پیروی کر	اور

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور اس کے رستے کی اِتّباع کر جو میری طرف جھکا۔ پھر میری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے

اِنْ تَكُ	اِنَّهَآ	يٰبُنَيَّ	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	فَاُنَبِّئُكُمْ
اگر وہ ہو	یقیناً وہ	اے میرے بیٹے	تم عمل کرتے ہو	تم تھے	اس سے جو	پس میں تمہیں آگاہ کروں گا

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

پھر میں تمہیں اُس سے آگاہ کروں گا جو تم کرتے رہے ہو۔ اے میرے پیارے بیٹے!

صَخْرَةٍ	فِيْ	فَتَكُنْ	خَرْدَلٍ	مِّنْ	حَبَّةٍ	مِثْقَالَ
چٹان	میں	پس وہ ہو	رائی	سے	دانہ	وزن/ برابر

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ

یقیناً اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی چیز ہو پس وہ کسی چٹان میں (دبی ہوئی) ہو

اللّٰهُ	بِهَا	يَاْتِ	الْاَرْضِ	فِي	اَوْ	السَّمٰوٰتِ	فِي	اَوْ
اللہ	اس کے ساتھ	وہ آئے گا	زمین	میں	یا	آسمان (جمع)	میں	یا

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

یا آسمانوں یا زمین میں کہیں بھی ہو، اللہ اسے ضرور لے آئے گا۔

الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	يٰبُنَيَّ	خَبِيْرٌ	لَطِيْفٌ	اللّٰهَ	اِنَّ
نماز	تو قائم کر	اے میرے بیٹے	باخبر	بہت باریک بین	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿17﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) باخبر ہے۔ اے میرے پیارے بیٹے! نماز کو قائم کر

وَ	اْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	انْهَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ
اور	تو حکم دے	اچھی باتوں کا	اور	تو منع کر	سے	ناپسندیدہ باتیں	اور	تو صبر کر

وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ

اور اچھی باتوں کا حکم دے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کر اور اُس (مصیبت) پر صبر کر

عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
پر، اوپر	جو	وہ تجھے پہنچا	یقیناً	یہ، وہ	سے	اہم / بڑے	کام، باتیں

عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ﴿18﴾

جو تجھے پہنچے۔ یقیناً یہ بہت اہم باتوں میں سے ہے۔

وَ	لَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ
اور	تو نہ پُھلا	تیرا گال	لوگوں کے لئے	اور	تو نہ چل	میں	زمین

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

اور (نخوت سے) انسانوں کے لئے اپنے گال نہ پُھلا اور زمین میں یونہی اکڑتے ہوئے نہ پھر۔

مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ
اکڑنا	یقیناً	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	ہر ایک	تکبر کرنے والا	فخر کرنے والا

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿19﴾

اللہ کسی تکبر کرنے والے (اور) فخر و مباہات کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	اقْصِدْ	فِيْ	مَشْيِكَ	وَ	اغْضُضْ	مِنْ	صَوْتِكَ
اور	تو میانہ روی اختیار کر	میں	تیری چال	اور	تو دھیما رکھ	سے	تیری آواز

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

اور اپنی چال میں میانہ رَوی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھ۔

اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ	اَلَمْ تَرَوْا
یقیناً	سب سے بُرا	آوازیں	ضرور آواز	گدھا	کیا تم نے دیکھا نہیں / کیا تم نے غور نہیں کیا

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿20﴾ اَلَمْ تَرَوْا

یقیناً سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا

ع 2 8 11

اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمۡ	مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الۡاَرۡضِ
یقیناً	اللہ	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو	میں	زمین

اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ

کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے

وَ	اَسۡبَغَ	عَلَيۡكُمۡ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً
اور	اس نے پوری کی	تم پر	اس کی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی

وَاَسۡبَغَ عَلَيۡكُمۡ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

اور اس نے اپنی نعمتیں تم پر ظاہری طور پر بھی پوری کیں اور باطنی طور پر بھی۔

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍ
اور	سے	لوگ	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے	میں	اللہ	بغیر	علم

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ

اور انسانوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارہ میں بغیر کسی علم

وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيۡرٍ
اور	نہ	ہدایت	اور	نہ	کتاب	روشن

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ﴿21﴾

یا ہدایت یا روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔

وَ	اِذَا	قِيۡلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوۡا	مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ
اور	جب	کہا گیا	ان سے	تم پیروی کرو	جو	اس نے نازل کیا	اللہ

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے

قَالُوۡا	بَلۡ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدۡنَا	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَنَا
انہوں نے کہا	بلکہ	ہم پیروی کرتے ہیں	جو	ہم نے پایا	اس پر	ہمارے آباءواجداد

قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ

تو کہتے ہیں کہ اس کی بجائے ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

اَوَلَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ
کیا اگر	وہ تھا	شیطان	وہ ان کو پکارتا ہے	طرف	عذاب	بھڑکتی ہوئی آگ

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿22﴾

کیا اس صورت میں بھی (ایسا کریں گے) اگر شیطان انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلائے؟

وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ
اور	جو	وہ سونپ دیتا ہے	اس کی توجہ	طرف	اللہ	اور	وہ	احسان کرنے والا

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

اور جو بھی اپنی تمام توجّہات اللہ کو سونپ دے اور وہ احسان کرنے والا ہو

فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
پس یقیناً	اس نے پکڑ لیا	کڑے کو	مضبوط	اور	طرف	اللہ	انجام	کام (جمع)

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿23﴾

تو اس نے یقیناً ایک مضبوط کڑے کو پکڑ لیا اور تمام امور انجام کار اللہ ہی کی طرف (لوٹتے) ہیں۔

وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
اور	جو	اس نے کفر کیا	پس وہ تجھے غم میں نہ ڈالے	اس کا کفر	ہماری طرف	ان کا لوٹنا

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تجھے دکھ میں مبتلا نہ کرے۔ ہماری طرف ہی اُن کا لَوٹ کر آنا ہے۔

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
پس ہم انہیں خبر دیں گے	اس سے جو	انہوں نے عمل کئے	یقیناً	اللہ	خوب علم رکھنے والا	سینوں کی باتیں

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾

پس ہم انہیں بتائیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔ یقیناً اللہ سینوں کی باتوں کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ
ہم انہیں فائدہ پہنچاتے ہیں	تھوڑا	پھر	ہم انہیں مجبور کر دیں گے	طرف	عذاب	سخت

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿25﴾

ہم انہیں تھوڑا سا عارضی فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔

وَلَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور ضرور اگر	تُو نے ان سے پوچھا	کون	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر تُو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
ضرور وہ کہیں گے	اللہ	تو کہہ دے	تمام تعریف	اللہ کے لئے	بلکہ	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾

تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تُو کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	یقیناً	اللہ

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ یقیناً اللہ ہی

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
وہ	غنی	صاحب تعریف	اور	اگر	کہ	جو	میں	زمین

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿27﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ

غنی (اور) صاحب تعریف ہے۔ اور زمین میں

مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ
سے	درخت	قلمیں	اور	سمندر	وہ اس کی مدد کرتا ہے	سے	اس کے بعد	سات	سمندر (جمع)

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

جتنے درخت ہیں اگر سب قلمیں بن جائیں اور سمندر (روشنائی ہو جائے اور) اس کے علاوہ سات سمندر بھی اس کی مدد کریں

مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
نہیں	وہ ختم ہو گئی	کلمات	اللہ	یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	صاحبِ حکمت

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾

تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
نہیں	تمہاری پیدائش	اور	نہیں	تمہارا دوبارہ اٹھنا	مگر	نفس کی طرح	اکیلی

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ

تمہاری پیدائش اور تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا محض نفسِ واحدہ (کی پیدائش اور اٹھائے جانے) کے مشابہ ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
یقیناً	اللہ	بہت سننے والا	گہری نظر رکھنے والا	کیا تونے نہیں دیکھا	کہ	اللہ

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿29﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ کیا تُو نے غور نہیں کیا کہ اللہ

يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ
وہ داخل کرتا ہے	رات	میں	دن	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن	میں	رات

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ
اور	اس نے مسخر کیا	سورج	اور	چاند	ہر ایک	وہ چلتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ

اور اس نے چاند اور سورج کو مسخر کر دیا ہے۔ ہر ایک

اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ
طرف	مدت	مقررہ	اور	کہ	اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	باخبر

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿30﴾

اپنی مقررہ مدت کی طرف رواں دواں ہے۔ اور (یاد رکھو) کہ اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ
یہ، وہ	بوجہ کہ	اللہ	وہ	سچا، حق	اور	کہ	جو	وہ پکارتے ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

یہ اس لئے ہے کہ یقیناً اللہ ہی ہے جو حق ہے اور جسے وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ
اس کے سوا	باطل	اور	کہ	اللہ	وہ	بہت بلند	بڑا

مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿31﴾

وہ باطل ہے اور اللہ ہی بہت بلند شان (اور) بڑا ہے۔

ع 3 11 12

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ	کشتی	وہ چلتی ہے	میں	سمندر	نعمت کے ساتھ	اللہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کے ساتھ چلتی ہیں

لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
تاکہ وہ تمہیں دکھائے	سے	اس کی آیات	یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات

لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تاکہ وہ اپنے نشانات میں سے تمہیں کچھ دکھائے۔ اس میں یقیناً

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ
ہر ایک کے لئے	صبر کرنے والا	بہت شکر کرنے والا	اور	جب	اس نے انہیں ڈھانپ لیا	موج

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿32﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ

ہر بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔ اور جب انہیں موج سایوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہے

كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ
سایوں کی طرح	انہوں نے پکارا	اللہ	خالص کرنے والے	اس کے لئے	دین	پس جب	اس نے انہیں نجات دی

كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

وہ اللہ کو اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پس جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لے جاتا ہے

اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا	يَجْحَدُ
طرف	خشکی	پس ان میں سے	میانہ روی اختیار کرنے والا	اور	نہیں	وہ انکار کرتا ہے

اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ

تو ان میں سے کچھ (ایسے بھی ہوتے) ہیں جو میانہ روی اختیار کرنے والے ہیں۔ اور ہمارے نشانات کا کوئی انکار نہیں کرتا

كَفُوۡرٍ	خَتَّارٍ	كُلُّ	اِلَّا	بِاٰيٰتِنَآ
بہت ناشکرا	سخت دھوکہ باز	ہر ایک	مگر	ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوۡرٍ ﴿33﴾

مگر ہر ایک وہ جو سخت دھوکہ باز (اور) بہت ناشکرا ہے۔

يَوۡمًا	اخۡشَوۡا	وَ	رَبَّكُمۡ	اتَّقُوۡا	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا
دن	تم ڈرو	اور	تمہارا ربّ	تم تقویٰ اختیار کرو	لوگ	اے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ وَاخۡشَوۡا يَوۡمًا

اے انسانو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس دن سے ڈرو

مَوۡلُوۡدٌ	لَا	وَ	وَّلَدِهٖ	عَنۡ	وَالِدٌ	يَجۡزِىۡ	لَّا
جس کو جنا گیا	نہیں	اور	اس کا بیٹا	سے	والد	وہ کام آتا ہے	نہیں

لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ

جس دن نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا، نہ بیٹا

حَقٌّ	اللّٰهِ	وَعۡدَ	اِنَّ	شَيۡـًٔا	وَّالِدِهٖ	عَنۡ	جَازٍ	هُوَ
حق	اللہ	وعدہ	یقیناً	کچھ بھی	اس کا والد	سے	کام آنے والا	وہ

هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

الۡغَرُوۡرُ	بِاللّٰهِ	يَغُرَّنَّكُمۡ	لَا	وَ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةُ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
دھوکہ باز	اللہ کے بارہ میں	وہ تمہیں دھوکہ میں ڈالتا ہے	نہ	اور	دنیا	زندگی	پس وہ تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿34﴾

پس تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے اور تمہیں اللہ کے بارہ میں دھوکہ باز (شیطان) ہرگز دھوکہ نہ دے سکے۔

السَّاعَةِ	عِلۡمُ	عِنۡدَهٗ	اللّٰهَ	اِنَّ
قیامت، گھڑی	علم	اس کے پاس	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ

یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے

وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	الْاَرْحَامِ
اور	وہ اتارتا ہے	بارش	اور	وہ جانتا ہے	جو	میں	رِحم (جمع)

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ

اور وہ بارش کو اتارتا ہے اور جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے

وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ
اور	نہیں	وہ جانتی ہے	نفس	کیا وہ	وہ کماتی ہے	کل	اور	نہیں	وہ جانتی ہے	نفس

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا

بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
کس پر	زمین	وہ مرے گی	یقیناً	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	ہمیشہ باخبر

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿35﴾

کہ کس زمین میں وہ مرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

ع 4 4 13

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اِحْدٰى وَثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلَاثَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ السَّجْدَۃ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 31 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں	اتارا جانا	کتاب	نہیں	شک	اس میں

الٓمّٓ ﴿2﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ : میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ کامل کتاب کا اتارا جانا، اس میں کوئی شک نہیں کہ،

مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
سے	ربّ	تمام جہان	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے اسے افترا کرلیا

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے افترا کرلیا ہے؟

بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
بلکہ	وہ	حق	سے	تیرا ربّ	تاکہ تو ڈرائے	قوم

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

بلکہ وہ تو تیرے ربّ کی طرف سے حق ہے تاکہ تُو ایک ایسی قوم کو ڈرائے

مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ
نہیں	ان کے پاس آیا	سے	ڈرانے والا	سے	تجھ سے پہلے	شاید کہ وہ	وہ ہدایت پاتے ہیں

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٤

جن کی طرف تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
اللہ	وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
میں	چھ	دن (جمع)	پھر	اس نے قرار پکڑا	پر، اوپر	عرش

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

چھ زمانوں میں پیدا کیا پھر اُس نے عرش پر قرار پکڑا۔

مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ
نہیں	تمہارے لئے	سے	اس کے سوا	سے	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنے والا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ

اُسے چھوڑ کر نہ تمہارا کوئی دوست ہے نہ کوئی سفارشی۔

اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ	السَّمَآءِ
پس کیا نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	وہ تدبیر کرتا ہے	معاملہ	سے	آسمان

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ⑤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ

پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ وہ فیصلے کو تدبیر کے ساتھ آسمان سے زمین کی طرف اتارتا ہے۔

اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍ
طرف	زمین	پھر	وہ چڑھتا ہے	اس کی طرف	میں	دن

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

پھر وہ ایک ایسے دن میں اس کی طرف عروج کرتا ہے

كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ
وہ تھا	اس کی گنتی	ہزار	سال	اس میں سے جو	تم گنتی کرتے ہو

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑥

جو تمہاری گنتی کے لحاظ سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
یہ، وہ	جاننے والا	غیب	اور	حاضر	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑦

یہ وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ
وہ جو	اس نے اچھا بنایا	ہر ایک	چیز	اس نے اسے پیدا کیا

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

وہی جس نے ہر چیز کو جسے اس نے پیدا کیا بہت اچھا بنایا

وَ	بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ	طِيْنٍ
اور	اس نے آغاز کیا	پیدائش	انسان	سے	مٹی

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑧

اور اس نے انسان کی پیدائش کا آغاز گیلی مٹی سے کیا۔

ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ
پھر	اس نے بنایا	اس کی نسل	سے	نچوڑ، خلاصہ	سے	پانی	حقیر

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ﴿9﴾

پھر اس نے اس کی نسل ایک حقیر پانی کے نچوڑ سے بنائی۔

ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِهٖ
پھر	اس نے اسے درست کیا	اور	اس نے پھونکا	اس میں	سے	اس کی روح

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

پھر اُس نے اُسے درست کیا اور اُس میں اپنی روح پھونکی

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ
اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	کان (جمع)	اور	آنکھیں	اور	دل (جمع)

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

اور تمہارے لئے اس نے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا
تھوڑا	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا

بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب

ضَلَلْنَا	فِي	الْاَرْضِ	ءَ	اِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
ہم گم ہو گئے	میں	زمین	کیا	یقیناً ہم	ضرور میں	پیدائش	نیا

ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ

ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا پھر بھی ہم ضرور ایک نئی تخلیق میں (مبتلا) ہوں گے۔

بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
بلکہ	وہ (جمع)	ملاقات سے	ان کا ربّ	انکار کرنے والے	تو کہہ دے	وہ تمہیں وفات دے گا

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿11﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

حقیقت یہ ہے کہ وہ تو اپنے ربّ کی لقاء ہی سے منکر ہیں۔ تو کہہ دے کہ

مَّلَكُ	الْمَوْتِ	الَّذِىْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ
فرشتہ	موت	وہ جو	وہ مقرر کیا گیا	تم پر	پھر	طرف	تمہارا ربّ	تم لوٹائے جاؤ گے

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿12﴾

موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہیں وفات دے گا پھر تم اپنے ربّ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ع 1 12 14

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ
اور	اگر	تو دیکھتا ہے	جب	جرم کرنے والے	جھکانے والے	ان کے سر

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

اور اگر تُو دیکھ لے جب مجرم اپنے ربّ کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا
پاس	ان کا ربّ	اے ہمارے ربّ	ہم نے دیکھا	اور	ہم نے سنا	پس تو ہمیں لوٹا دے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

(اور کہیں گے کہ) اے ہمارے ربّ! ہم نے دیکھا اور سن لیا۔ پس ہمیں لوٹا دے

نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا
ہم عمل کریں گے	نیک	یقیناً ہم	یقین کرنے والے	اور	اگر	ہم نے چاہا

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْ شِئْنَا

تا کہ ہم نیک اعمال کریں۔ ہم ضرور یقین کرنے والے (ثابت) ہوں گے۔ اور اگر ہم چاہتے

لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَلٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّىْ
ضرور ہم نے دیا	ہر ایک	نفس	اس کی ہدایت	اور لیکن	وہ صادر ہو گیا	قول	میرے طرف سے

لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ

تو ہر نفس کو اس کی (مناسبِ حال) ہدایت عطا کر دیتے لیکن میری طرف سے فرمان صادر ہو چکا ہے

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ
ضرور میں بھروں گا	جہنم	سے	جنّ	اور	لوگ	تمام، سب

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿14﴾

کہ میں جہنم کو ضرور سب جن و اِنس سے بھر دوں گا۔

فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ
پس تم چکھو	بسبب اس کے	تم نے بھلا دیا	ملاقات	تمہارا دن	یہ	یقیناً ہم	ہم نے تمہیں بھلا دیا

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

پس (عذاب) چکھو بوجہ اس کے کہ تم اپنے آج کے دن کی ملاقات بھلا بیٹھے تھے۔ یقیناً ہم نے (بھی) تمہیں بھلا دیا ہے۔

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا
اور	تم چکھو	عذاب	ہمیشگی	بسبب اس کے	تم تھے	تم کرتے ہو	محض

وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑮ اِنَّمَا

مزید برآں ہمیشگی کا عذاب چکھو بسبب اس کے جو تم کیا کرتے تھے۔ یقیناً

يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا
وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیات پر	وہ لوگ	جب	وہ نصیحت کئے گئے	اس کی	وہ گر گئے	سجدہ کرنے والے

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا

ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن (آیات) کے ذریعہ انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

وَّ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور	انہوں نے تسبیح کی	تعریف کے ساتھ	ان کا ربّ	اور	وہ (جمع)	نہیں	وہ تکبر کرتے ہیں

وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ⑯

اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
وہ الگ ہوجاتی ہے	ان کے پہلو	سے	بستر (جمع)	وہ پکارتے ہیں	ان کا ربّ

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

اُن کے پہلو بستروں سے الگ ہوجاتے ہیں (جبکہ) وہ اپنے ربّ کو

خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
خوف	اور	طمع	اور	اس سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں

خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۡ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ⑰

خوف اور طمع کی حالت میں پکار رہے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا وہ اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا	تَعۡلَمُ	نَفۡسٌ	مَّآ	اُخۡفِیَ	لَهُمۡ	مِّنۡ	قُرَّةِ	اَعۡیُنٍ
پس نہیں	وہ جانتی ہے	نفس	جو	وہ مخفی رکھا گیا	ان کے لئے	سے	ٹھنڈک	آنکھیں

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّآ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ

پس کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ اُن کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ	اَ	فَمَنۡ	كَانَ
بدلہ، جزا	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں	کیا	پس جو	وہ تھا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿18﴾ اَفَمَنۡ كَانَ

اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔ پس کیا جو

مُؤۡمِنًا	كَمَنۡ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	یَسۡتَوٗنَ
مومن	اس کی طرح جو	وہ تھا	فاسق	نہیں	وہ برابر ہوتے ہیں

مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿19﴾

مومن ہو اُس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ وہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔

اَمَّا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
جہاں تک	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال

اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جہاں تک اُن کا تعلق ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے

فَلَهُمۡ	جَنّٰتُ	الۡمَاۡوٰی	نُزُلًۢا	بِمَا	كَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ
پس ان کے لئے	باغات	ٹھکانہ	مہمان نوازی	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿20﴾

تو اُن کے لئے (ان کے شایانِ شان) قیام کے باغات ہوں گے مہمانی کے طور پر، بسبب اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِیۡنَ	فَسَقُوۡا	فَمَاۡوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ	اَرَادُوۡۤا
اور	جہاں تک	وہ لوگ	انہوں نے نافرمانی کی	پس ان کا ٹھکانہ	آگ	جب کبھی بھی	انہوں نے ارادہ کیا

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوۡۤا

اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے

وقفِ غفران

اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ
کہ وہ نکلیں	اس میں سے	وہ لوٹا دیئے گئے	اس میں	اور	کہا گیا	ان سے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

کہ اُس سے نکل جائیں تو اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِىْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ
تم چکھو	عذاب	آگ	وہ جو	تم تھے	اس کے ساتھ	تم جھٹلاتے ہو

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾

کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ	الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ
اور	ہم ضرور انہیں چکھائیں گے	سے	عذاب	چھوٹا/معمولی	ورے،سوائے	عذاب	بڑے

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

اور ہم یقیناً انہیں بڑے عذاب سے ورے چھوٹے عذاب میں سے کچھ چکھائیں گے

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ
شاید کہ وہ	وہ لوٹتے ہیں	اور	جو	زیادہ ظالم	اس سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	نشانات کے ساتھ	اس کا ربّ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿22﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

تا کہ ہو سکے تو وہ (ہدایت کی طرف) لوٹ آئیں۔اور کون اس سے زیادہ ظالم ہو سکتا ہے جو اپنے ربّ کی آیات کے ذریعہ اچھی طرح نصیحت کیا جائے

ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ
پھر	اس نے منہ موڑ لیا	اس سے	یقیناً ہم	سے	مجرم (جمع)	انتقام لینے والے

ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿23﴾

ع 2 11 15

پھر بھی اُن سے منہ موڑ لے؟ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ	فِىْ	مِرْيَةٍ
اور	یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	پس تو نہ ہو	میں	شک

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب عطا کی۔پس تو اُس (یعنی اللہ) کی ملاقات کے بارہ میں شک میں نہ رہ

مِّنۡ	لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلۡنٰهُ	هُدًی	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
سے	اس کی ملاقات	اور	ہم نے اسے بنایا	ہدایت	بنی اسرائیل کے لئے

مِّنۡ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿24﴾ ج

اور اُس کو ہم نے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا۔

وَ	جَعَلۡنَا	مِنۡهُمۡ	اَئِمَّةً	یَّهۡدُوۡنَ	بِاَمۡرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوۡا
اور	ہم نے بنایا	ان میں سے	امام (جمع)	وہ ہدایت دیتے ہیں	ہمارے حکم کے ساتھ	جب	انہوں نے صبر کیا

وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ

پس جب انہوں نے صبر سے کام لیا تو ان میں سے ہم نے ایسے امام بنائے جو ہمارے امر سے ہدایت دیتے تھے۔

وَ	کَانُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	یُوۡقِنُوۡنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	یَفۡصِلُ
اور	وہ تھے	ہماری نشانات کے ساتھ	وہ یقین رکھتے ہیں	یقیناً	تیرا ربّ	وہ	وہ فیصلہ کرتا ہے

وَکَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿25﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفۡصِلُ

اور وہ ہمارے نشانات پر یقین رکھتے تھے۔ یقیناً تیرا ربّ ہی

بَیۡنَهُمۡ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَةِ	فِیۡمَا	کَانُوۡا	فِیۡهِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ
ان کے درمیان	دن	قیامت	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿26﴾

قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمۡ یَهۡدِ	لَهُمۡ	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ	الۡقُرُوۡنِ
کیااس نے ہدایت نہیں دی	ان کے لئے	کتنے	ہم نے ہلاک کئے	ان سے پہلے	سے	قومیں

اَوَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ

پس کیا اس بات نے انہیں ہدایت نہیں دی کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

یَمۡشُوۡنَ	فِیۡ	مَسٰکِنِهِمۡ	اِنَّ	فِیۡ	ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	اَ	فَلَا	یَسۡمَعُوۡنَ
وہ چلتے ہیں	میں	ان کے گھر	یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	کیا	پس نہیں	وہ سنتے ہیں

یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿27﴾

جن کے (چھوڑے ہوئے) گھروں میں وہ چلتے پھرتے ہیں۔ یقیناً اس میں بہت سے نشانات ہیں۔ پس کیا وہ سنتے نہیں؟

اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اَنَّا	نَسُوۡقُ	الۡمَآءَ	اِلَى	الۡاَرۡضِ	الۡجُرُزِ
کیاانہوں نےنہیں دیکھا	کہ ہم	ہم ہانکتے ہیں	پانی	طرف	زمین	بنجر

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ

کیاانہوں نے دیکھانہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی کو بہائے لئے آتے ہیں

فَنُخۡرِجُ	بِهٖ	زَرۡعًا	تَاۡكُلُ	مِنۡهُ	اَنۡعَامُهُمۡ	وَ	اَنۡفُسُهُمۡ
پس ہم نکالتے ہیں	اس کے ساتھ	کھیتی	وہ کھاتی ہے	اس میں سے	ان کے جانور	اور	ان کے نفس

فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ

پھر اس (پانی) کے ذریعہ سبزہ نکالتے ہیں جس سے ان کے جانور بھی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔

اَ	فَلَا	يُبۡصِرُوۡنَ	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هٰذَا	الۡفَتۡحُ
کیا	پس نہیں	وہ دیکھتے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	کب	یہ	فتح

اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿28﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ

پس کیاوہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ پوچھتے ہیں کہ یہ فتح کب آئے گی

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	قُلۡ	يَوۡمَ	الۡفَتۡحِ	لَا	يَنۡفَعُ
اگر	تم ہو	سچ بولنے والے	تو کہہ دے	دن	فتح	نہیں	وہ فائدہ دے گا

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿29﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ

اگر تم سچے ہو؟ تو کہہ دے کہ جن لوگوں نے کفر کیا

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اِيۡمَانُهُمۡ	وَ	لَا	هُمۡ	يُنۡظَرُوۡنَ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان کا ایمان	اور	نہیں	وہ	وہ مہلت دیئے جائیں گے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿30﴾

اُن کا فتح کے دن ایمان لانا اُن کو کوئی فائدہ نہ دے گا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

فَاَعۡرِضۡ	عَنۡهُمۡ	وَ	انۡتَظِرۡ	اِنَّهُمۡ	مُّنۡتَظِرُوۡنَ
پس تو اعراض کر	ان سے	اور	تو انتظار کر	یقیناً وہ	انتظار کرنے والے

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿31﴾ ع

پس اُن سے صرفِ نظر کر اور (خدا کے فیصلے کا) انتظار کر۔ یقیناً وہ بھی کسی انتظار میں بیٹھے ہیں۔

الثلاثۃ

ع 3 8 16

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اَرْبَعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الاحزاب مدنی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 74 آیات اور 9 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ⓵

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اے	نبی	تو تقویٰ اختیار کر	اللہ	اور	تو اطاعت نہ کر	کافر (جمع)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اے نبی! اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان۔

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
اور	منافق (جمع)	یقیناً	اللہ	وہ تھا	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ⓶

یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَّ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ
اور	تو پیروی کر	جو	وہ وحی کیا جاتا ہے	تیری طرف	سے	تیرا ربّ

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف تیرے ربّ کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
یقیناً	اللہ	وہ تھا	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ⓷

یقیناً اللہ، اس سے جو تم کرتے ہو، خوب باخبر ہے۔

وَّ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اور	تو توکل کر	پر، اوپر	اللہ	اور	اللہ کافی ہے	کارساز

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ④

اور اللہ پر توکل کر اور اللہ ہی کارساز کے طور پر کافی ہے۔

مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ	قَلْبَيْنِ	فِيْ	جَوْفِهٖ
نہیں	اس نے بنایا	اللہ	آدمی کے لئے	سے	دو دل	میں	اس کا سینہ

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ

اللہ نے کسی انسان کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔

وَ	مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـىِٕيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ
اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہاری بیویاں	وہ (عورتیں)	تم ظِہار کرتے ہو	ان سے	تمہاری مائیں

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـىِٕيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

اسی طرح اس نے تمہاری اُن بیویوں کو جنہیں تم ماں کہہ کر اپنے اوپر حرام کر لیتے ہو تمہاری مائیں نہیں بنایا۔

وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَاۗءَكُمْ	اَبْنَاۗءَكُمْ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ
اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹے	تمہارے بیٹے	یہ، وہ	تمہارا قول	تمہارے منہ کی باتیں

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ

نہ ہی تمہارے منہ بولوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ محض تمہارے منہ کی باتیں ہیں

وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ
اور	اللہ	وہ کہتا ہے	حق	اور	وہ	وہ ہدایت دیتا ہے	راستہ

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ⑤

اور اللہ حق (بات) بیان کرتا ہے اور وہی ہے جو (سیدھے) راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَاۗىِٕهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ
تم ان کو پکارو	ان کے باپوں کے نام سے	وہ	زیادہ انصاف کے قریب	پاس	اللہ

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

ان کو ان کے آباء کے نام سے یاد کیا کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک انصاف کے زیادہ قریب ہے۔

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِيْ	الدِّيْنِ	وَ	مَوَالِيْكُمْ
پس اگر تم نہیں جانتے	ان کے آباء	پس تمہارے بھائی	میں	دین	اور	تمہارے دوست

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ

اور اگر تم ان کے آباء کو نہ جانتے ہو تو پھر وہ دینی معاملات میں تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں۔

وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ
اور	نہیں	تم پر	گناہ	اس بارہ میں	تم نے خطا کی	اس کے ساتھ	لیکن

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ

اور اس معاملہ میں جو تم غلطی کر چکے ہو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ ہاں مگر

مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
نہیں	اس نے جان بوجھ کر کیا	تمہارے دل	اور	وہ تھا	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥

وہ (گناہ ہے) جو تمہارے دلوں نے بالارادہ کمایا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ
نبی	زیادہ حق دار	مومنوں کے ساتھ	سے	ان کے نفس	اور	اس کی بیویاں	ان کی مائیں

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ

نبی مومنوں پر اُن کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور اُس کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔

وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ
اور	رحمی رشتہ دار	ان کے بعض	زیادہ حق دار	بعض سے	میں	کتاب	اللہ

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

اور جہاں تک رحمی رشتے والوں کا تعلق ہے تو ان میں سے بعض اللہ کی کتاب میں (مندرج احکام کے مطابق) بعض پر اوّلیت رکھتے ہیں

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ تَفْعَلُوْٓا
سے	مومن (جمع)	اور	مہاجر (جمع)	مگر	کہ تم کرو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا

بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے۔ سوائے اس کے کہ تم

اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓـِٕكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا
طرف	تمہارے دوست	نیک سلوک	وہ تھا	یہ، وہ	میں	کتاب	لکھا ہوا

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥

اپنے دوستوں سے (بطور احسان) کوئی نیک سلوک کرو۔ یہ سب باتیں کتاب میں لکھی ہوئی موجود ہیں۔

وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ
اور	جب	ہم نے لیا	سے	انبیاء	ان کا عہد	اور	تجھ سے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ

اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور تجھ سے بھی

وَ	مِنْ	نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ
اور	سے	نوح	اور	ابراہیم	اور

وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَ

اور نوح سے اور ابراہیم اور

مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ
موسیٰ	اور	عیسیٰ	بیٹا	مریم

مُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠

موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے۔

وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	تا کہ وہ پوچھے	سچ بولنے والے

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ⑦ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

اور ہم نے ان سے بہت پختہ عہد لیا تھا۔ تا کہ وہ سچوں سے

عَنْ	صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
سے	ان کی سچائی	اور	اس نے تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	دردناک

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۧ⑧

ان کی سچائی کے متعلق سوال کرے اور کافروں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

ع 1 9 17

عَلَيۡكُمۡ	اللّٰهِ	نِعۡمَةَ	اذۡكُرُوۡا	اٰمَنُوا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
تم پر	اللہ	نعمت	تم یاد کرو	وہ ایمان لائے	وہ لوگ	اے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو

جُنُوۡدًا	وَّ	رِيۡحًا	عَلَيۡهِمۡ	فَاَرۡسَلۡنَا	جُنُوۡدٌ	جَآءَتۡكُمۡ	اِذۡ
لشکر (جمع)	اور	ہَوا	ان پر	پس ہم نے بھیجا	لشکر (جمع)	پس وہ تمہارے پاس آئی	جب

اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّ جُنُوۡدًا

جب تمہارے پاس لشکر آئے تھے تو ہم نے ان کے خلاف ایک ہَوا بھیجی اور ایسے لشکر بھیجے

بَصِيۡرًا	تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	لَّمۡ تَرَوۡهَا
گہری نظر رکھنے والا	تم کرتے ہو	اس پر جو	اللہ	وہ تھا	اور	تم نے اسے نہیں دیکھا

لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۚ﴿10﴾

جن کو تم دیکھ نہیں رہے تھے۔ اور یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

مِنۡكُمۡ	اَسۡفَلَ	مِنۡ	وَ	فَوۡقِكُمۡ	مِّنۡ	جَآءُوۡكُمۡ	اِذۡ
تمہارے	نیچے	سے	اور	تمہارے اوپر	سے	وہ تمہارے پاس آیا	جب

اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ

جب وہ تمہارے پاس تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نشیب کی طرف سے بھی آئے

الۡحَنَاجِرَ	الۡقُلُوۡبُ	بَلَغَتِ	وَ	الۡاَبۡصَارُ	زَاغَتِ	اِذۡ	وَ
حلق/ہنسلیاں	دل (جمع)	وہ پہنچ گئی	اور	آنکھیں	وہ پھر گئی	جب	اور

وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ

اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل (اچھلتے ہوئے) ہنسلیوں تک جا پہنچے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	ابۡتُلِىَ	هُنَالِكَ	الظُّنُوۡنَا	بِاللّٰهِ	تَظُنُّوۡنَ	وَ
مومن (جمع)	وہ ابتلاء میں ڈالا گیا	اس جگہ	گمان	اللہ پر	تم گمان کرتے ہو	اور

وَ تَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ﴿11﴾ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

اور تم لوگ اللہ پر طرح طرح کے گمان کر رہے تھے۔ وہاں مومن ابتلاء میں ڈالے گئے

وَ	زُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ ہلائے گئے	ہلانا	شدید	اور	جب	وہ کہتا ہے	منافق (جمع)	اور	وہ لوگ

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿12﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور سخت (آزمائش کے) جھٹکے دیئے گئے۔ اور جب منافقوں نے اور ان لوگوں نے

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِلَّا	غُرُوْرًا
میں	ان کے دل	مرض	نہیں	اس نے ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور	اس کا رسول	مگر	دھوکہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿13﴾

جن کے دلوں میں مرض تھا، کہا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے دھوکے کے سوا کوئی وعدہ نہیں کیا۔

وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ
اور	جب	اس نے کہا	گروہ	ان میں سے

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

يٰٓاَهْلَ	يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ
اے اہل	یثرب	نہیں	ٹھہرنے کا مقام	تمہارے لئے

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

اے اہل یثرب! تمہارے ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں رہا

فَارْجِعُوْا	وَ	يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ
پس تم لوٹ جاؤ	اور	وہ اجازت مانگتا ہے	فریق	ان میں سے	نبی	وہ کہتے ہیں	یقیناً

فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ

پس واپس چلے جاؤ۔ اور ان میں سے ایک فریق نے نبی سے یہ کہتے ہوئے اجازت مانگنی شروع کی کہ یقیناً

بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَ	مَا	هِيَ
ہمارے گھر	غیر محفوظ/خالی	اور	نہیں	وہ

بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ

ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔ حالانکہ وہ

بِعَوۡرَةٍ	اِنۡ	يُّرِيۡدُوۡنَ	اِلَّا	فِرَارًا
غیرمحفوظ/خالی	نہیں	وہ چاہتے ہیں	مگر	بھاگ جانا،فرار

بِعَوۡرَةٍ ۛۚ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿14﴾

غیرمحفوظ نہیں تھے۔وہ محض بھاگنے کا ارادہ کئے ہوئے تھے۔

وَ	لَوۡ	دُخِلَتۡ	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ	اَقۡطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا
اور	اگر	وہ داخل کی گئی	ان پر	سے	اس کی اطراف	پھر	وہ مطالبہ کئے گئے

وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

اور اگر اُن پر اُس (بستی) کے ہر طرف سے چڑھائی کر دی جاتی پھر اُن سے فساد کا مطالبہ کیا جاتا

الۡفِتۡنَةَ	لَاٰتَوۡهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوۡا	بِهَاۤ	اِلَّا	يَسِيۡرًا
فتنہ	ضرور وہ اس کے مرتکب ہوئے	اور	نہیں	انہوں نے توقف کیا	اس کے ساتھ	مگر	معمولی

الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيۡرًا ﴿15﴾

تو وہ ضرور اُس کے مرتکب ہو جاتے اور اُس پر توقّف نہ کرتے مگر معمولی۔

وَ	لَقَدۡ	كَانُوۡا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنۡ	قَبۡلُ
اور	یقیناً	وہ تھے	انہوں نے وعدہ کیا	اللہ	سے	پہلے

وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ

حالانکہ اس سے پہلے وہ یقیناً اللہ سے عہد کر چکے تھے

لَا	يُوَلُّوۡنَ	الۡاَدۡبَارَ	وَ	كَانَ	عَهۡدُ	اللّٰهِ	مَسۡئُوۡلًا
نہیں	وہ پھیریں گے	پیٹھ (جمع)	اور	وہ تھا	وعدہ	اللہ	پوچھا جانے والا

لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡئُوۡلًا ﴿16﴾

کہ وہ پیٹھیں نہیں دکھائیں گے۔اور اللہ سے کیا ہوا عہد ضرور پوچھا جائے گا۔

قُلۡ	لَّنۡ	يَّنۡفَعَكُمُ	الۡفِرَارُ	اِنۡ	فَرَرۡتُمۡ	مِّنَ	الۡمَوۡتِ
تو کہہ دے	ہرگز نہیں	وہ تمہیں فائدہ دے گا	فرار،بھاگنا	اگر	تم بھاگے	سے	موت

قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ

تُو کہہ دے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز فائدہ نہیں دے گا اگر تم موت یا قتل سے بھاگو گے۔

اَوِ	الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
یا	قتل	اور	تب	نہیں	تم فائدہ دیئے جاؤ گے	مگر	تھوڑا

اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿17﴾

اور اس صورت میں تم کچھ فائدہ نہیں دیئے جاؤ گے مگر تھوڑا سا۔

قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِىْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
تو کہہ دے	کون	وہ جو	وہ تمہیں بچائے گا	سے	اللہ

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تُو پوچھ کہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے

اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً
اگر	اس نے ارادہ کیا	تمہارے بارہ میں	تکلیف	یا	اس نے ارادہ کیا	تمہارے بارہ میں	رحمت

اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

اگر وہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے یا تمہارے حق میں رحمت کا فیصلہ کرے؟

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا
اور	نہیں	وہ پائیں گے	ان کے لئے	سے	سوائے	اللہ	دوست	اور	نہیں	مددگار

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿18﴾

اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی سرپرست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ
یقیناً	وہ جانتا ہے	اللہ	روکنے والے	تم میں سے	اور	کہنے والے	ان کے بھائیوں سے

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ

اللہ تم میں سے ان کو خوب جانتا ہے جو (جہاد سے) روکنے والے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں

هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
آجاؤ	ہماری طرف	اور	نہیں	وہ آتے ہیں	جنگ، لڑائی	مگر	تھوڑا

هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿19﴾

کہ ہماری طرف آجاؤ۔ اور وہ لڑائی کے لئے نہیں آتے مگر بہت کم۔

اِلَيۡكَ	يَنۡظُرُوۡنَ	رَاَيۡتَهُمۡ	الۡخَوۡفُ	جَآءَ	فَاِذَا	عَلَيۡكُمۡ	اَشِحَّةً
تیری طرف	وہ دیکھتے ہیں	تونے انہیں دیکھا	خوف	وہ آیا	پس جب	تم پر	بخیل (جمع)

اَشِحَّةً عَلَيۡكُمۡ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ

تمہارے خلاف بہت خساست سے کام لیتے ہیں۔ پس جب کوئی خوف (کا موقع) آتا ہے تو اُنہیں دیکھے گا

ذَهَبَ	فَاِذَا	الۡمَوۡتِ	مِنَ	عَلَيۡهِ	يُغۡشٰى	كَالَّذِىۡ	اَعۡيُنُهُمۡ	تَدُوۡرُ
وہ چلا گیا	پس جب	موت	سے	اس پر	اس پر غشی طاری کی جاتی ہے	اس کی طرح	ان کی آنکھیں	وہ گھومتی ہے

تَدُوۡرُ اَعۡيُنُهُمۡ كَالَّذِىۡ يُغۡشٰى عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ

کہ وہ تیری طرف اس طرح دیکھتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں (دہشت سے) گھوم رہی ہوتی ہیں اُس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری کر دی جائے۔ پس جب

الۡخَيۡرِ	عَلَى	اَشِحَّةً	حِدَادٍ	بِاَلۡسِنَةٍ	سَلَقُوۡكُمۡ	الۡخَوۡفُ
بھلائی	پر	بخیل (جمع)	تیز	زبانوں سے	انہوں نے کاٹا	خوف

الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الۡخَيۡرِ ؕ

خوف جاتا رہتا ہے تو وہ (اپنی) تیز زبانوں سے تمہیں ایذا پہنچاتے ہیں بھلائی کے معاملہ میں بخل کرتے ہوئے۔

اَعۡمَالَهُمۡ	اللّٰهُ	فَاَحۡبَطَ	لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا	اُولٰٓئِكَ
ان کے اعمال	اللہ	پس اس نے ضائع کر دیے	وہ ایمان نہیں لائے	یہ لوگ

اُولٰٓئِكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ

یہ وہ لوگ ہیں جو (فی الحقیقت) ایمان نہیں لائے۔ پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے

يَسِيۡرًا	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	كَانَ	وَ
آسان	اللہ	پر، اوپر	یہ، وہ	وہ تھا	اور

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿20﴾

اور یہ بات اللہ پر بہت آسان ہے۔

الۡاَحۡزَابُ	يَّاۡتِ	اِنۡ	وَ	لَمۡ يَذۡهَبُوۡا	الۡاَحۡزَابَ	يَحۡسَبُوۡنَ
لشکر (جمع)	وہ آتا ہے	اگر	اور	وہ نہیں گئے	لشکر (جمع)	وہ گمان کرتے ہیں

يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ

وہ گمان کرتے ہیں کہ لشکر ابھی تک نہیں گئے۔ اور اگر لشکر (واپس) آجائیں

يَسْاَلُوْنَ	الْاَعْرَابِ	فِيْ	بَادُوْنَ	اَنَّهُمْ	لَوْ	يَوَدُّوْا
وہ سوال کرتے ہیں	بدو (جمع)	میں	ویرانوں میں رہنے والے	کہ وہ	کاش	وہ پسند کرتے ہیں

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ

تو وہ (حسرت سے) چاہیں گے کہ کاش وہ ویرانوں میں بدوؤں کے درمیان رہتے ہوتے (اور)

قَلِيْلًا	اِلَّا	قٰتَلُوْٓا	مَّا	فِيْكُمْ	كَانُوْا	لَوْ	وَ	اَنْۢبَآئِكُمْ	عَنْ
تھوڑا	مگر	انہوں نے قتال کیا	نہ	تم میں سے	وہ تھے	کاش	اور	تمہاری خبریں	سے

عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿21﴾ ع

2 ع 12 18

تمہارے حالات معلوم کرر ہے ہوتے۔ اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قتال نہ کرتے مگر بہت کم۔

كَانَ	لِّمَنْ	حَسَنَةٌ	اُسْوَةٌ	اللّٰهِ	رَسُوْلِ	فِيْ	لَكُمْ	كَانَ	لَقَدْ
وہ تھا	اس کے لئے جو	حسنہ	اسوہ	اللہ	رسول	میں	تمہارے لئے	وہ تھا	یقیناً

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے

الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَ	اللّٰهَ	يَرْجُوا
آخرت	دن	اور	اللہ	وہ امید رکھتا ہے

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

جو اللہ اور یومِ آخرت کی امید رکھتا ہے

رَاَ	لَمَّا	وَ	كَثِيْرًا	اللّٰهَ	ذَكَرَ	وَ
اس نے دیکھا	جب	اور	بہت، کثرت سے	اللہ	اس نے یاد کیا	اور

وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿22﴾ وَلَمَّا رَاَ

اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔ اور جب

مَا	هٰذَا	قَالُوْا	الْاَحْزَابَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
جو	یہ	انہوں نے کہا	لشکر (جمع)	مومن (جمع)

الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا

مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو انہوں نے کہا یہی تو ہے

وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ	اللّٰهُ
اس نے ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور	اس کا رسول	اور	اس نے سچ کہا	اللہ

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ

جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا
اور	اس کا رسول	اور	نہیں	اس نے انہیں بڑھایا	مگر	ایمان

وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا

اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس نے ان کو نہیں بڑھایا مگر ایمان

وَّ	تَسْلِيْمًا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
اور	فرمانبرداری	سے	مومن (جمع)	مرد (جمع)	انہوں نے سچا کردکھایا

وَّتَسْلِيْمًا ؕ﴿23﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اور فرمانبرداری میں۔ مومنوں میں ایسے مرد ہیں جنہوں نے

مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
جو	انہوں نے عہد کیا	اللہ	اس پر	پس ان میں سے	جس

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

جس بات پر اللہ سے عہد کیا تھا اُسے سچا کر دکھایا۔ پس اُن میں سے وہ بھی ہے

قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ
اس نے پورا کیا	اس کی مَنّت	اور	ان میں سے	جو	وہ انتظار کرتا ہے

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ۡ

جس نے اپنی مَنّت کو پورا کر دیا اور ان میں سے وہ بھی ہے جو ابھی انتظار کر رہا ہے

وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ
اور	نہیں	انہوں نے تبدیل کیا	تبدیل	تا کہ وہ جزا دے	اللہ

وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿24﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

اور انہوں نے ہرگز (اپنے طرزِ عمل میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (یہ اس لئے ہے)

الْمُنٰفِقِيْنَ	يُعَذِّبَ	وَ	بِصِدْقِهِمْ	الصّٰدِقِيْنَ
منافق (جمع)	وہ عذاب دیتا ہے	اور	ان کی سچائی کے ساتھ	سچ بولنے والے
الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ				
تا کہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے				
عَلَيْهِمْ	يَتُوْبَ	اَوْ	شَآءَ	اِنْ
ان پر	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکتا ہے	یا	اس نے چاہا	اگر
اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط				
یا توبہ قبول کرتے ہوئے اُن پر جھکے۔				
رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
بار بار رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا	وہ تھا	اللہ	یقیناً
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿25﴾				
یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔				

بِغَيْظِهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	رَدَّ	وَ
ان کے غیظ کے ساتھ	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	اللہ	اس نے لوٹا دیا	اور
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ					
اور اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اُن کے غیظ سمیت اس طرح لوٹا دیا					

اللّٰهُ	كَفَى	وَ	خَيْرًا	لَمْ يَنَالُوْا
اللہ	وہ کافی ہے	اور	بھلائی	انہوں نے حاصل نہیں کیا
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ط وَكَفَى اللّٰهُ				
کہ وہ کوئی بھلائی حاصل نہ کر سکے اور				
اللّٰهُ	كَانَ	وَ	الْقِتَالَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	وہ تھا	اور	قتال	مومن (جمع)
الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللّٰهُ				
اللہ مومنوں کے حق میں قتال میں کافی ہو گیا۔ اور اللہ				

الَّذِيْنَ	اَنْزَلَ	وَ	عَزِيْزًا	قَوِيًّا
وہ لوگ	اس نے اتارا	اور	کامل غلبہ والا	قوی

قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿26﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ

بہت قوی (اور) کامل غلبہ والا ہے۔ اور اس نے اُن لوگوں کو جنہوں نے

صَيَاصِيْهِمْ	مِنْ	الْكِتٰبِ	اَهْلِ	مِّنْ	ظَاهَرُوْهُمْ
ان کے قلعے	سے	کتاب	اہل	سے	انہوں نے ان کی مدد کی

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

اہلِ کتاب میں سے ان کی مدد کی تھی ان کے قلعوں سے نیچے اتار دیا

فَرِيْقًا	الرُّعْبَ	قُلُوْبِهِمُ	فِيْ	قَذَفَ	وَ
گروہ، فریق	رعب	ان کے دل	میں	اس نے ڈال دیا	اور

وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ ان میں سے ایک فریق کو

اَوْرَثَكُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَاْسِرُوْنَ	وَ	تَقْتُلُوْنَ
اس نے تمہیں وارث بنایا	اور	گروہ، فریق	تم قیدی بناتے ہو	اور	تم قتل کرتے ہو

تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿27﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ

تم قتل کر رہے تھے اور ایک فریق کو قیدی بنا رہے تھے۔ اور تمہیں

اَمْوَالَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَرْضَهُمْ
ان کے مال	اور	ان کے گھر	اور	ان کی زمین

اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

ان کی زمین اور ان کے مکانوں اور ان کے اموال کا وارث بنا دیا

كَانَ	وَ	لَّمْ تَطَئُوْهَا	اَرْضًا	وَ
وہ تھا	اور	تم نے اسے قدموں تلے نہیں روندا	زمین	اور

وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَ كَانَ

اور ایسی زمین کا بھی جسے تم نے (اس وقت تک) قدموں تلے پامال نہیں کیا تھا۔ اور

ع 3 7 19

اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرًا
اللہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿28﴾

اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ
اے	نبی	تو کہہ	تیری بیویوں سے	اگر	تم تھیں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر

تُرِدْنَ	الْحَیٰوةَ	الدُّنْیَا	وَ	زِیْنَتَهَا
تم چاہتی ہو	زندگی	دنیا	اور	اس کی زینت

تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَهَا

تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو

فَتَعَالَیْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِیْلًا
پس تم آؤ	میں تمہیں فائدہ دوں گا	اور	میں تمہیں رخصت کروں گا	رخصت کرنا	اچھا، عمدہ

فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿29﴾

تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ پہنچاؤں اور عمدگی کے ساتھ تمہیں رخصت کروں۔

وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	اگر	تم تھیں	تم چاہتی ہو	اللہ	اور	اس کا رسول

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول کو

وَ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ
اور	گھر	آخرت	پس یقیناً	اللہ	اس نے تیار کیا

وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اور آخرت کے گھر کو تو یقیناً اللہ نے تم میں سے

لِلۡمُحۡسِنٰتِ	مِنۡكُنَّ	اَجۡرًا	عَظِيۡمًا	يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ
حسن عمل کرنے والیاں	تم میں سے	ثواب	بڑا	اے نبی کی بیویو!

لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡكُنَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿30﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ

حُسنِ عمل کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

مَنۡ	يَّاۡتِ	مِنۡكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ
جو	وہ آتا ہے	تم میں سے	بے حیائی کے ساتھ	کھلی کھلی

مَنۡ يَّاۡتِ مِنۡكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

جو بھی تم میں سے کھلی کھلی فاحشہ کا ارتکاب کرے گی

يُّضٰعَفۡ	لَهَا	الۡعَذَابُ	ضِعۡفَيۡنِ
وہ بڑھا دیا جائے گا	اس کے لئے	عذاب	دوگنا

يُّضٰعَفۡ لَهَا الۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِ ؕ

اس کے لئے عذاب کو دوگنا بڑھا دیا جائے گا

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيۡرًا
اور	وہ تھا	یہ، وہ	پر، اوپر	اللہ	آسان

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿31﴾

اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7- صلے اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Utlu Maa Oohiya

Twenty First Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-20-8

Published by Majlis Ansarullah UK

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Published by Majlis Ansarullah UK